دُرِّ مکنون المعروف

الہامی الفاظ توانائی کے یونٹس

(خانوادہ چشت و دیگر مشائخین کے مجرب عملیات و وظائف کا مجموعہ)

تصنیفِ لطیف

صاحبزادہ سید فہیم رضا کاظمی الچشتی
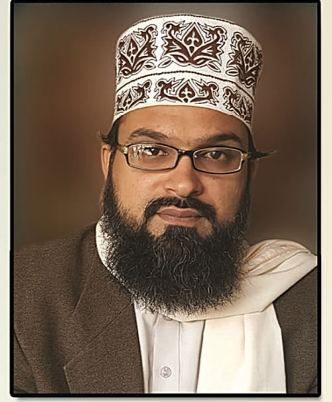
دُرِّ مکنون

تصنیفِ لطیف صاحبزادہ سید فہیم رضا کاظمی الچشتی

تہذیب

دُرِّ مکنون

دنیا کے ہر مذہب میں خیر اور شر کا تصور موجود ہے۔ مذہب اسلام جو نوعِ انسانی کے لئے کامل دین ہے کا پیروکار ایک فقیر پوری نسل انسانی کو ایک برادری کا درجہ دیتا ہے فقیر بظاہر چلتا پھرتا اور معاملات زندگی کے سارے کام کرتا ہے لیکن اس کا دل ہر وقت روتا رہتا ہے اس کے قلب کی گہرایوں میں اللہ کی قربت اور نوع انسانی کی بھلائی کا جذبہ مچلتا رہتا ہے اور اس جذبہ کا اظہار مختلف موقعوں پر مختلف طریقوں سے ہوتا ہے۔ صاحبزادہ سید فہیم رضا کاظمی الچشتی اولاد خواجہ غریب نوازؒ ایک ایسے ہی شخص ہیں جنہیں سلسلہ عالیہ چشتیہ سے قوی نسبت حاصل ہے اور یہ ممکن ہی نہیں کہ بزرگان چشت سے اُنس رکھنے والے کسی بھی شخص کے دل میں آدم زاد برادری کی بھلائی و خیر خواہی کا جذبہ نہ اُبھرے صاحبزادے فہیم کاظمی نے کتاب ''دُرِ مکنّون'' لکھ کر اپنے اسی قلبی جذبہ کا اظہار کیا ہے آج کا انسان دکھوں، پریشانیوں، بے پناہ مصائب و آلام میں اُلجھا ہوا ہے جس کی آہوں اور سسکیوں سے دل پر تاسف کے گہرے بادل چھا جاتے ہیں اور ایسا صرف اور صرف اللہ سے دوری کی وجہ سے ہے۔ ایک فقیر منش آدمی جو اولیائے کرام سے عقیدت رکھتا ہے مختلف حیلوں بہانوں سے لوگوں کو اللہ کے راستے کی طرف راغب بھی کرتا ہے اور انکے دکھوں، مصائب اور پریشانیوں کا مداوا بھی کرتا ہے کیوں کہ اللہ رحیم و کریم نے اپنے ایسے بندوں کو اسی کام کے لئے منتخب کر رکھا ہوتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ صاحبزادے فہیم کاظمی الچشتی کی لکھی ہوئی کتاب ''دُرِ مکنّون'' لوگوں کے دکھوں، پریشانیوں اور مصائب و مشکلات کا درماں بن جائے (آمین)

پیر طریقت، رہبر شریعت

حضور قبلہ پیر سید ناصر الدین ہاشمی چشتی النقوی الحسینی

چیف آف نقوی سادات ہندوستان

سجادہ نشین آستانہ عالیہ جھالرہ شریف اجمیر راجستھان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاسیدنا صلی اللہ علیک یا محمد نور من نور اللہ

دُرِّ مکنون

المعروف الہامی الفاظ توانائی کے یونٹس

(خانوادہ چشت ودیگر مشائخین کے مجرب عملیات ووظائف کا مجموعہ)

تصنیفِ لطیف:

سید فہیم کاظمی الچشتی

ناشر سلطان الہند خواجہ غریب نوازؒ فاؤنڈیشن پاکستان

0300-3738564

نام کتاب ______ دُرِّ مکنون المعروف الہامی الفاظ توانائی کے یونٹس

مصنف ______ سید احمد فہیم کاظمی المعروف فہیم رضا کاظمی الچشتی

ادبی نام ______ فہیم کاظمی

کمپوزنگ + ٹائٹل ____ محمد یونس عطاری، ماسٹر محمد اکمل خان

باراول ______ فروری 2017ء

زیراہتمام ______ جگنوانٹرنیشنل لاہور پاکستان

تعداد ______ 500

صفحات ______ 96

قیمت ______ 250/-

خصوصی شکریہ ______ سید نوشاد کاظمی آف مظفر آباد

پیشکش ______ فروغ ادب فاؤنڈیشن پاکستان

تقسیم کار

تہذیب انٹرنیشنل پبلکیشنز لاہور، کراچی، اسلام آباد، بہاولپور

0300-3738564, 0333-4076188

باقر پبلی کیشنز لاہور پاکستان

مصنف کی دیگر مطبوعہ تصنیفات

سلطان الہند، روضۃ الاقطاب، مسنون دعائیں، کرب شام، شام سے پہلے

غیر مطبوعہ: 1۔ مودّت (شاعری) 2۔ شجرہ نور (المعروف کوثر النبی)

ہدیہ عقیدت

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت شیخ المشائخ

چیف آف سادات کاظمی الچشتی پاک وہند

حضور قبلہ پیر سید دیوان آل حبیب علی چشتی الکاظمی

حقیقی سجادہ نشین درگاہ

خواجہ غریب نوازؒ اجمیر شریف

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت حضور قبلہ

پیر سید ناصر الدین ہاشمی چشتی النقوی الحسینی

چیف آف نقوی سادات ہندوستان

سجادہ نشین آستانہ عالیہ جھالرہ شریف اجمیر راجھستان

انتساب

نوعِ انسانی کے ایسے بندوں کے نام جو بلا تفریق مذہب وملت و مسلک یتیموں، مسکینوں، ناداروں، بیواؤں اور معذوروں پر بغیر کسی غرض وصلہ وستائش کے خالصتاً اللہ کی رضا کے حصول کے لئے اللہ کی قربت وخوشنودی کی خاطر خرچ کرتے ہیں اور اللہ کی قربت ومحبت پا کر اللہ کے پسندیدہ وسعید بندوں کی صف میں شامل ہوجاتے ہیں۔

فقیر درگاہ معلی خواجہ خواجگان حضور خواجہ غریب نواز اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

صاحبزادہ سید فہیم رضا کاظمی الچشتی عفی عنہُ

فہرست

باب اول

باب دوئم

بیماریوں سے متعلقہ وظائف و عملیات

باب دوسوئم

سانپ، شیطان، آسیب، بلائیں، سحر، نظر بد، بھوت اور جن وغیرہ

باب چہارم

مشائخ، بزرگانِ چشت اور احادیث کی روشنی میں

وظائف و اعمال اور اُن کی فضیلت

باب پنجم

اہم اعمال و وظائف کی مشترکہ فہرست

التماس برائے

سورۃ فاتحہ سورۃ اخلاص

والد بزرگوار سید محمد ایوب علی شاہ ولد سید سردار علی شاہ چشتی الکاظمیؒ

بہت پیارے دوست شاعر اہلبیت

رضا حسین رضا ٹوانہ (مرحوم) آف مظفر گڑھ

بہت پیارے دوست محسن انسان

خواجہ محسن رضا محسن (مرحوم) چیئر مین محسن سخنوراوچ شریف

راؤ قاسم علی شہزاد جگنو، صداقت علی (مرحومین)

پسران راؤ باقر علی خان (مرحوم)

گجرانوالہ

’’دُرِ مکنون‘‘

اس دنیا ناپید کنار میں طرح طرح کے لوگ ہیں انسانوں کے خیر خواہ لوگ بھی رہتے ہیں اور ہم نوع کے بد خواہ بھی۔ آدمی کے پاس جب وسائل اور اقتدار آتا ہے، تو وہ اپنے ہی جیسے آدمیوں پر ظلم کرنے لگتا ہے، ان کی حق تلفیاں کرتا ہے، اور مجسمہ شر بن جاتا ہے۔ یہیں سے معاشرتی بگاڑ پیدا ہوتا ہے آدمی یہ نہیں سوچتا کہ وہ خود اپنی سانس لینے پر بھی قادر نہیں کوئی ماورا ہستی ایسی ہے جہاں سے سانسوں کی ڈوری چل رہی ہے۔ باوجود ان روشن عقائد کے آدمی نمرود اور شداد بن بیٹھتا ہے، یہیں پر اکتفا نہیں بلکہ آدمی دوسروں کو زک پہنچانے اور انہیں رنج والم میں مبتلا کرنے کے لئے جادو ٹونے کا سہارا لیتا ہے اور ابلیس کا چیلہ بن جاتا ہے دنیا کے ہر مذہب میں خیر اور شر کا تصور موجود ہے۔ مذہب اسلام جو نوع انسانی کے لئے کامل دین ہے کا پیروکار ایک فقیر پوری نسل انسانی کو ایک برادری کا درجہ دیتا ہے فقیر بظاہر چلتا پھرتا اور معاملات زندگی کے سارے کام کرتا ہے لیکن اس کا دل ہر وقت روتا رہتا ہے اس کے قلب کی گہرائیوں میں اللہ کی قربت اور نوع انسانی کی بھلائی کا جذبہ مچلتا رہتا ہے اور اس جذبہ کا اظہار مختلف لوگوں پر مختلف طریقوں سے ہوتا ہے۔ صاحبزادہ سید فہیم رضا کاظمی الچشتی اولاد خواجہ غریب نوازؒ ایک ایسے ہی شخص ہیں جنہیں سلسلہ عالیہ چشتیہ سے قوی نسبت حاصل ہے اور یہ ممکن ہی نہیں کہ بزرگان چشت سے اُنس رکھنے والے کسی بھی شخص کے دل میں آدم زاد برادری کی بھلائی و خیر خواہی کا جذبہ نہ اُبھرے صاحبزادے فہیم کاظمی نے کتاب ’’دُرِ مکنون‘‘ لکھ کر اپنے اسی قلبی جذبہ کا اظہار کیا ہے آج کا انسان دکھوں،

پریشانیوں، بے پناہ مصائب وآلام میں اُلجھا ہوا ہے۔ جس کی آہوں اور سسکیوں سے دل پر تاسف کے گہرے بادل چھا جاتے ہیں اور ایسا صرف اور صرف اللہ سے دوری کی وجہ سے ہے۔ ایک فقیر منش آدمی جو اولیائے کرام سے عقیدت رکھتا ہے مختلف حیلوں بہانوں سے لوگوں کو اللہ کے راستے کی طرف راغب بھی کرتا ہے اور انکے دکھوں، مصائب اور پریشانیوں کا مداوا بھی کرتا ہے کیوں کہ اللہ رحیم وکریم نے اپنے ایسے بندوں کو اسی کام کے لئے منتخب کر رکھا ہوتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ صاحبزادے فہیم کاظمی الچشتی کی لکھی ہوئی کتاب "دُرِ مکنون" لوگوں کے دکھوں، پریشانیوں اور مصائب ومشکلات کا درماں بن جائے (آمین)

پیر طریقت، رہبر شریعت

حضور قبلہ پیر سید ناصر الدین ہاشمی چشتی النقوی الحسینی

چیف آف نقوی سادات ہندوستان

سجادہ نشین آستانہ عالیہ جھالرہ شریف اجمیر راجستھان

"اکو الف" کی محبت کا متلاشی.... ڈاکٹر سید فہیم رضا کاظمی

صاحبزادہ سید فہیم رضا کاظمی الچشتی، حقیقی وحسبی ونسبی اولاد سلطان الہند خواجہ خواجگان حضور خواجہ غریب نواز اجمیری رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔ آپ نے ایک طویل عرصہ صحرائے علم وحکمت میں دشت نوردی کی ہے۔ دینی ودنیوی تعلیم وتربیت کی دولت سے مالا مال ہیں۔ پی ایچ ڈی اقبالیات میں کی۔ کالم نگاری، شاعری، صحافت، ادارت اور پبلشنگ میں نام کمایا۔ میدانِ ادب میں صرف خود ہی شہسواری نہیں کی بلکہ آجکل کے لابی ازم کے دور میں فروغ ادب کی بے لوث ترویج کو اپنا مقصدِ حیات بنایا اس میدان میں صرف خود ہی جھنڈے نہیں گاڑھے بلکہ نو آموز رائٹرز کی تربیت کا اہتمام کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کے لئے فروغ ادب فاؤنڈیشن پاکستان کی بنیاد رکھی۔ جس نے عالمی سطح پر پذیرائی حاصل کی۔ تہذیب پبلیکیشنز کا اجرا کر کے دنیا بھر سے جینوئن رائٹرز کے کام کو منظرِ عام پر لانے کے عمل میں اُن کی معاونت کی۔ شاعری ہو یا نثر حب اہلِ بیت اُن کی گھٹی میں پڑی ہے۔ روحانیت، اور فہمِ دین اُن کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ جس نے انہیں بحرِ مسیحائی کا شناور بنا دیا۔ علم وحکمت کے خزینے چنتے چنتے ایسے باغِ اِرم میں جا پہنچے جہاں تصوف ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔ اپنے آباء واجداد کی محبت اس طرح اُن کی روح میں حلول کر گئی کہ اُن کے لفظوں کے ساگر ایسے گوہر اُگلنے لگے کہ تصوف کے بام ودر مسکرا اُٹھے۔ بس پھر کیا تھا تخلیق کے چشمۂ گل وبلبل کی کہی وان کہی داستانوں سے سیراب ہونے کی بجائے تصوف کی آبشاروں سے روح کو سیراب کرنے لگے اور "اکو الف" ان کی ہستی کا مدعا بن گیا۔ پھر سلطان الہند، روضۃ الاقطاب، کرب شام، شام سے پہلے اور مسنون دعاؤں جیسے گنج ہائے گراں مایہ تصنیف وتالیف کئے۔ سید زادے نے اس نوجوانی کی عمر میں ہی شریعت اور طریقت کے جواہر اپنی جھولی میں بھر لئے ہیں جن سے وہ خلاقِ عامہ کو مستفید کر رہے ہیں۔ اسی آرزو کی تکمیل "دُرِ مکنون" کی تالیف ہے۔ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ سعادتوں اور دعاؤں کا یہ گنجینۂ علمی، ادبی، سماجی وثقافتی روایات کی امین تنظیم جگنو انٹرنیشنل کے زیرِ اہتمام اشاعت پذیر ہے۔ یہ زیرِ ترتیب کتاب دُرِ مکنون ہی نہیں درِ نایاب بھی ہے اور آج کے زمانے کی ضرورت بھی۔ آج کا انسان جس طرح ذہنی اور روحانی طور پر دیوالیہ ہو گیا ہے اس نے

اسے طرح طرح کے جسمانی،اورنفسیاتی مسائل کا شکار کر دیا ہے۔اطمینانِ قلب لُٹ گیا ہے۔
جہاں طبی علاج بھی ناکام ہو جائے وہاں سکونِ قلب کا سامان بزرگانِ دین کی سچی اور پاکیزہ
تعلیمات میں ہی ملتا ہے۔یہی نسخۂ کیمیا ہے جو ھوالشفا کی دین ہے۔جو آج کل کے جعلی،سفلی،
پیروں،فقیروں کے آستانوں سے مایوس ہونے والوں کے لئے تقویتِ ایمان کا سہارا ہے۔یہ
کتاب تالیف کر کے ڈاکٹر فہیم رضا کاظمی نے ایک طرف تو دکھی انسانیت کی خدمت کی ہے بلکہ اُن
عملیات اور وظائف کو جو خانوادہ چشت و دیگر مشائخین کی امانت ہیں،امانت داروں تک پہنچا کر
اپنے اسلاف کی محبت کا حق ادا کیا ہے۔یہ ثمر ہیں اُن ریاضتوں کا جو انہوں نے اپنے بزرگوں کا
اتباع کرتے ہوئے مخلوقِ خدا سے محبت کا قرض ادا کرنے کی سعی میں شبِ سیاہ کی تاریکیوں میں
گروی رکھے۔

جو نئے سویرے کی نوید بن کر رنج والم میں ماری مخلوق کے لئے پیامِ شفا ہیں۔آج کے بیمار
معاشرے کی نبض شناسی کرتے ہوئے اُن کی جسمانی،روحانی بیماریوں کی صرف تشخیص نہیں کی بلکہ
مسیحائی کی ہےاور اُس کے لئے اُسی در سے استفادہ کیا ہے جو ربِ ذوالجلال کا انسانیت کے لئے
انعام ہے۔ھوالشفا کی عطا ہے،مردہ روحوں کے لئے ایک شفا ہے۔
مولا پاک ان کی اس عبادت و ریاضت کو شرفِ قبولیت بخش کر اسے ان کے لئے توشۂ آخرت
بنادیں۔آمین ثم آمین

دعا گو۔۔ایم زیڈ کنول

چیف ایگزیکٹو(علمی،ادبی،سماجی وثقافتی تنظیم) جگنو انٹرنیشنل لاہور

پیش لفظ

ہزاروں سالہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ انسان نے بیماریوں،مجبوریوں اور بے
بسیوں پر قابو پانے کے لیے مختلف طریقے ایجاد اور اختیار کیے۔آج سے لگ بھگ گیارہ ہزار سال
قبل گمشدہ براعظم اٹلانٹس میں بھی ایک ترقی یافتہ تہذیب پروان چڑھی تھی۔ان لوگوں نے بھی قوی
ہیکل مشینیں،انجن،راکٹ،ہوائی جہاز اور ایٹم بم ایجاد کر لیے تھے۔اس گمشدہ براعظم جو غرق
آب ہو گیا تھا،کی سائنسی ترقی کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے جنیاتی انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی میں کمال کی
مہارت حاصل کر لی تھی اور جانوروں کے جسم کے ساتھ انسانی دماغ اور سوچ رکھنے والی مخلوق بنالی
تھی۔انہوں نے مشقت بھرے کام سرانجام دینے کے لیے(ورکرز) قائل رحم مخلوق بنالی تھی۔حتیٰ
کہ سمندروں میں کام کے لیے "ماہی آدمی" بنالیے تھے،جن کا جسم مچھلی کا اور دماغ و سوچ آدمی
کی۔نظامِ فطرت میں دخل اندازی سے یہ تہذیب صفحۂ ہستی سے مٹ گئی..................

غرض زمانہ قبل از تاریخ کا انسان ہو یا آج کی ہماری اس دنیا کا فرد،انسان نے
مشکلات اور مصائب اور بیماریوں پر قابو پانے کے لیے طرح طرح کے حیلے اختیار کیے۔ہماری
آج کی دنیا میں میڈیکل سائنس اس درجہ ترقی کر چکی ہے کہ نازک سے نازک اعضاء کے آپریشن
کر لیے جاتے ہیں۔لیزر شعاعوں کو طب اور جراحی میں استعمال کیا جارہا ہے..................لیکن
اس کے ساتھ ساتھ ہم دیکھتے ہیں کہ صوفیاء کرام نے لاعلاج بیماریوں کا علاج کیا۔ان کی دعا اور
پھونک سے کوڑ زدہ مریض لمحوں میں ٹھیک ہو گئے۔پیدائشی اندھوں کی بینائی لوٹ آئی اور لنگڑے،
بیساکھیاں چھوڑ کر بھاگنے لگے۔بغیر کسی مادی وسیلہ کے ہزاروں میل دور رہ کر بھی بغیر کسی ظاہری
واسطے کے لوگوں کے آپریشن تک کر ڈالے۔آپ برصغیر پاک و ہند میں صوفیاء کرام کی تاریخ اٹھا
کر دیکھ لیں۔ان کی زندگیوں کے روشن و منور گوشے ان حقائق کا ببانگ دہل ثبوت دے رہے ہیں۔

المیہ یہ ہے کہ ہم نے اولیاء کرام کے طریقہ علاج کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی اور اپنے اسلاف کے اس قیمتی ورثہ سے استفادہ کی صلاحیت اپنے اندر پیدا نہ کر سکے۔ ہمارے خیالات، جذبات، احساسات اور تصورات عالم مثال میں ایک شکل وصورت اختیار کر لیتے ہیں۔ عالم مثال یا کاسمک ورلڈ سے مراد ایتھر ہے۔ یہی وہ مقام ہے، جہاں مرنے کے بعد ہماری روحیں رہتی ہیں۔

معروف مغربی صوفی "پادری لیڈبیٹر" لکھتا ہے:

Each word asit is ultered makes a little form in etheric matter. The word "Hate", for instance, produces a horrible form, so much so, that having seen its shape. I never use the word, when I saw the form it gave me a feeling of acute discomfort (P#36).

ترجمہ: ہر لفظ ایتھر میں ایک خاص شکل اختیار کر لیتا ہے۔ مثلاً لفظ "نفرت" اس قدر بھیانک صورت میں بدل جاتا ہے کہ ایک مرتبہ میں نے یہ صورت دیکھ لی اور اس کے بعد مجھے یہ لفظ استعمال کرنے کی کبھی جرات نہ ہوئی۔ اس منظر سے مجھے انتہائی ذہنی کوفت ہوئی تھی۔

پادری لیڈبیٹر کی کتاب "The Masters and the Path" میں اس نوعیت کا ایک اور واقع درج ہے کہ "پادری لیڈبیٹر" نے ایک آدمی کے جسم لطیف (Alira) پر بے شمار پھوڑے اور ناسور دیکھے جن سے پیپ کے چشمے رواں تھے۔ پادری اس آدمی کو اپنے ہاں لے گیا۔ زبور کی چند آیات اسے پڑھنے کو دیں اور تقریباً دو ماہ کے بعد اس کا جسم لطیف (غیر عنصری جسم) بالکل صاف ہو گیا۔ (کتاب "فن کی دنیا" ڈاکٹر غلام جیلانی صفحہ نمبر ۲۶، ۲۷)

فی الواقع ہماری طرز فکر، ہماری سوچ اور ہمارے اعمال، ہمارے غیر مادی جسم (روحانی جسم) پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مادی جسم چونکہ اس روحانی جسم کا عکس ہے۔ جب ہمارا روحانی جسم

ہمارے غلط اعمال، سوچ اور طرز فکر کے اثرات سے بیمار ہوتا ہے تو یہ بیماری روحانی جسم سے مادی جسم میں منتقل ہو جاتی ہے۔ واضح رہے کہ ایٹمی فزکس کے ماہر ڈاکٹر "کومو" (امریکہ) کو اس غیر مادی جسم کو سائنسی طرز استدلال سے وضاحت کرنے پر نوبل انعام بھی مل چکا ہے۔

ہمارے پاس قرآن مجید ایک ایسی الہامی کتاب ہے، کہ جس کے الفاظ بے پناہ توانائی سے بھرے ہوئے ہیں۔ مگر یہ توانائی صرف بصیرت والوں کو ہی نظر آتی ہے۔ ان کو نظر آتی ہے، جن کے دل کی کھیتی زرخیز ہے۔ پیر جماعت علی شاہ صاحبؒ (نور پور شاہاں) کا مشہور واقع ہے کہ انہوں نے ایک قرآن کے حافظ (عرف حافظ پیاری) کو صرف بسم اللہ شریف ان انوار اور توانائی کے ساتھ پڑھائی تھی تو حافظ صاحب بے ہوش ہو گئے تھے اور ہوش میں آنے کے بعد دوبارہ از حد اسرار پر جب بسم اللہ شریف پیر جماعت علی شاہ صاحبؒ نے حافظ صاحب کو پڑھائی تو وہ ایک نعرہ مستانہ بلند کر کے وفات پا گئے۔

دراصل ہر لفظ توانائی کا ایک یونٹ ہے، جس کو اندرونی جذبات کی بجلیاں کنٹرول کرتی ہیں، لیکن الہامی الفاظ کا معاملہ جدا ہے۔ ان الفاظ کے اندر ایسی لامتناہی اور لافانی توانائیاں ہیں، جن کا ادراک مادی شعور سے نہیں کیا جا سکتا۔ آدمی کا المیہ یہ ہے کہ آدمی اپنی منفی سوچ اور بدکاریوں اور بداعمالیوں سے اپنے جسم مثالی، روحانی جسم یا (Aura) کے ارد گرد ایسا ماحول اور ہالہ بنا لیتا ہے، کہ جس سے نہ کوئی فریاد باہر جا سکتی ہے اور نہ کسی دعا کے اثرات اندر آ سکتے ہیں۔ ایسا آدمی کاسمک ورلڈ (روحانی دنیا) کی قوتوں سے استفادہ کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے۔

قرآن کریم نے ایسی ہی صورت حال کی نشاندہی "نعقاوہ ولہم" کے الفاظ سے کی ہے۔ نیک کردار لوگوں کی شخصیت میں ہمیں کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے جبکہ اس کے برعکس شیطنت پسند لوگوں کی شخصیت سے بیزاری و الجھن کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ ان کے جسم مثالی کی کراہت آمیز لہریں اپنے اثرات ظاہر کرتی ہیں۔

معروف بین الاقوامی روحانی اسکالر، حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی اپنی کتاب کشکول کے صفحہ 167 پر قمطراز ہیں۔

"جسم انسانی کے اوپر ایک اور انسان ہے، جو روشنیوں کا بنا ہوا ہے۔ جتنی بیماریاں اور الجھنیں اور پریشانیاں انسان کے اوپر آتی ہیں، روشنیوں کے انسان میں آتی ہیں۔ گوشت پوست کے خاکی جسم میں نہیں ہوتیں۔ جسم دراصل ایک سکرین ہے اور روشنیوں کا انسان ایک فلم ہے۔ فلم سے اگر داغ دھبوں کو دور کر دیا جائے تو اسکرین واضح اور صاف نظر آتی ہے۔ بالفاظ دیگر روشنیوں کے انسان میں سے بیماری کو نکال دیا جائے تو جسم خود بخود صحت مند ہو جاتا ہے"..........

ایک سادھو حضرت خواجہ غریب نوازؒ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سادھو گیان دھیان سے اس مقام پر پہنچ گیا تھا، جہاں گوشت پوست کا جسم مٹی نظر آتا ہے۔ ایسی مٹی جس میں خمیر تعفن بن جاتا ہے۔ جب انسانی نظر میں گوشت پوست کا جسم مٹی کے ذرات میں تحلیل ہونے لگتا ہے تو اسے آدمی کے اوپر ایک اور آدمی کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ یہ آدمی ایسا نظر آتا ہے جیسے ٹیلی ویژن کی اسکرین (Screen) پر متحرک تصویر۔ یہی وہ آدمی ہے، جسے سائنس "AURA" اور کہتی ہے۔

سادھو نے حضرت خواجہ غریب نوازؒ کی طرف گہری نظر ڈالی اور اس کی نیم وا آنکھیں ان پر جم گئیں۔ وہ برملا پکار اٹھا۔

"پربھو، دھن دھن قدرت تیری، جے جے ایشور کی کرپا ہے، اے خواجہ! تیری آتما روشن ہے، لیکن دل میں ایک سیاہ دھبہ ہے"۔

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے سادھو کی بات سن کر فرمایا "تو سچ کہتا ہے"۔ سادھو یہ سن کر حیرت کے دریا میں ڈوب گیا اور کہا .... "چاند کی طرح روشن آتما پر یہ دھبہ اچھا نہیں لگتا .... کیا میری شکتی سے یہ دھبہ دور ہو سکتا ہے؟"۔

حضرت خواجہ غریب نواز نے فرمایا .... "ہاں تو چاہے تو یہ سیاہی دھل سکتی ہے"۔

سادھو کے اوپر اضطرابی کیفیت طاری ہو گئی، نم آنکھوں اور کپکپاتے ہونٹوں سے اس نے کہا "میری زندگی آپ کی نذر ہے"۔ خواجہ صاحب نے فرمایا۔

"اگر تو اللہ کے رسول محمدؐ پر ایمان لے آئے تو یہ دھبہ ختم ہو جائے گا"۔

سادھو کی سمجھ میں یہ بات نہیں آئی لیکن چونکہ وہ اپنے اندر مٹی کی کثافت دھو چکا تھا۔ اس لیے وہ اللہ کے دوست محمدؐ کی رسالت پر ایمان لے آیا۔

خواجہ صاحب نے فرمایا "آتما کی آنکھ سے دوبارہ دیکھ"۔

سادھو نے دیکھا تو روشن روشن دل سیاہ دھبے سے پاک تھا۔ سادھو نے حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے آگے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی۔

"اس انہونی بات سے پردہ اٹھایئے، ورنہ میرا دم گھٹ جائے گا"۔

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا۔

"سن! او روشن آدمی جس کے دل پر تو نے سیاہ دھبہ دیکھا تھا تو خود تھا، لیکن اتنی شکتی کے باوجود بھی تجھے روحانی علم حاصل نہیں ہوا .... روحانی علم یہ ہے کہ ہر آدمی کا دل آئینہ ہوتا ہے اور ہر دوسرے آدمی کے آئینے میں اسے اپنا عکس نظر آتا ہے۔ تو نے جب اپنی روشن آتما میرے اندر دیکھی تو تجھے اپنا عکس نظر آیا۔ تیرا ایمان توحید پر نہیں تھا، اس لیے تیرے دل پر سیاہ دھبہ تھا اور جب تو نے کلمہ پڑھ لیا، وہ سیاہ دھبہ دھل گیا اور تجھے میرے آئینے میں اپنا عکس روشن اور منور نظر آیا۔" کتاب آواز دوست حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صفحہ 112، 113)

زمانہ قبل از تاریخ کا انسان ہو، پتھر کے دور کا انسان ہو یا آج کے ترقی یافتہ معاشرے کا فرد، انسان کما حقہ یہ نہیں جان سکا کہ الہامی کتابوں اور آخری کتاب قرآن مجید کی آیات اور الفاظ لامتناہی توانائی کے یونٹس ہیں۔ سلسلہ چشتیہ، سلسلہ سہروردیہ، سلسلہ نقشبندیہ، سلسلہ قادریہ اور دیگر سلاسل

سے وابستہ بزرگان دین اور قدسی نفس حضرات نے بے پناہ مشکلات ومصائب جھیل کر قرآن کے الفاظ کی تخفی توانائیوں کے علوم تسلسل کے ساتھ اپنے شاگردوں کو سینہ بہ سینہ منتقل کیے۔ حضرت بابا تاج الدین ناگپوریؒ کا خدمت گار، گوالا "گلاب سنگھ" جوان کے لیے دودھ فراہم کرتا تھا، اچانک مرگیا۔ حضرت بابا تاج الدین کو جب خبر ہوئی تو آپ خود گلاب سنگھ کی "ارتھی" کے پاس گئے، جس کو آگ لگائی جاتی تھی اور اس کے بھائیوں سے فرمایا۔

"اس کی ارتھی کی رسیاں کھول دو یہ زندہ ہے"۔

جب ارتھی کھولی گئی تو مرا ہوا گلاب سنگھ اٹھ بیٹھا۔ یہ استعداد اور طاقت روحانی بزرگوں میں کہاں سے آئی، صرف قرآن سے -------------- یہ قرآن کے انوار وتجلیات ہیں، جو ہماری ظاہر بین نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ آخری الہامی کتاب قرآن پاک نے لاانتہا ولا متناہی علوم کے جن خزانوں سے ہمیں نوازا ہے، اس زمین پر اول انسان کی آبادکاری سے لے کر آج کے دور تک نسل انسانی کے سنجیدہ، باشعور اور سلیم الفطرت حلقے ان الہامی علوم اور ہدایت کی تمنا کرتے رہے ہیں او ریہ سعادت اور خوش نصیبی امت مسلمہ کو نصیب ہوئی ہے۔ مگر ہم نے قرآن پاک کی تعلیمات کو پس پشت ڈال دیا ہے۔

الحمد اللہ، اس فقیر کے دل میں خواجگان چشت کے عملیات اوراد و وظائف کو مختصر کتاب کی صورت میں مرتب کرنے کی خواہش کافی عرصے سے انگڑائیاں لے رہی تھی۔ مقام شکر و امتنان ہے کہ آج اس کتاب کو طباعت کرنے کی دیرینہ آرزو پوری ہو رہی ہے۔ اولیائے چشت سے محبت رکھنے والے اور سلسلہ چشتیہ سے وابستگان خواتین وحضرات اس کتاب سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ فقیر کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مشکلات دور فرمائے اور اپنے پسندیدہ راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

زیر نظر سطور میں تمہیدی احوال اس لیے عرض کیا گیا تا کہ ہم جان لیں کہ اوراد، وظائف اور عملیات کے پس پردہ کیا حقائق مخفی ہیں۔ امید ہے کہ اس کتاب سے استفادہ سہل ہوگا۔ یہی آرزو ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ بزرگان چشت کے وسیلے سے ہماری دعائیں اور تمنائیں قبول فرمائیں۔

استدعا ہے کہ اس فقیر سراپا تقصیر کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

فقیر درگاہ معلیٰ خواجہ خواجگان سلطان الہند حضور خواجہ غریب نواز اجمیری رحمتہ اللہ علیہ

صاحبزادہ سید فہیم رضا کاظمی الچشتی عفی عنہٗ

0300-3738564

Email: syedfaheemkazmi@gmail.com

انفاق فی سبیل اللہ

(1) اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں

مسلمانو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اسکے کہ وہ دن آموجود ہو جس میں نہ بیع ہوگی نہ دوستی اور نہ شفاعت (البقرہ:۲۵۴)

--- جو لوگ آپ ﷺ سے دریافت کرتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کتنا خرچ کریں؟ آپ ﷺ فرمادیجئے جتنا (ضرورت سے) زائد ہو۔ (البقرہ:۲۱۹)

--- اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اسکو تمہارے لئے دوگنا کردے گا اور تمہاری مغفرت فرمادے گا (تغابن:۱۷)

--- خرابی ہے ہر عیب لگانے والے طعنہ مارنے والے کے لئے جس نے مال سمیٹا اور گن گن کر رکھا، وہ سمجھتا ہے کہ مال سدا اس کے پاس رہے گا۔ ہر گز نہیں وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے گا وہ اسے توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی (سورۃ ہمزہ:۱تا۴)

حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں

--- بہترین صدقہ یہ ہے کہ تو بھوکے جگر (یعنی پیٹ) کو بھردے (بیہقیؒ)

--- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں بعض مہینے ہم پر ایسے گزر جاتے تھے کہ

ہم اس میں آگ بھی نہ جلاتے تھے اور ہمارا کھانا صرف کھجور اور پانی ہوتا سوائے اسکے کہ جب کہیں سے تھوڑا سا گوشت لایا جاتا (بخاری مسلمؒ)

--- ہر قوم اور ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہے (یعنی ہر قوم اللہ کی طرف سے کسی چیز کے فتنہ میں ڈال کر آزمائی جاتی ہے) اور میری امت کا فتنہ (یعنی آزمائش) مال ہے (ترمذیؒ)

--- مجھے وحی کے ذریعے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں مال کو جمع کروں یا تجارت کروں بلکہ یہ وحی کی گئی ہے کہ تو اپنے پروردگار کی حمد کر تسبیح کر۔ سجدہ کرنے والوں میں سے ہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھے موت آئے (سورہ الحجر آیت ۹۸،۹۹)" (شرح السنۃ)

--- حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے۔ مجھے دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا:

"قسم ہے پروردگار کعبہ کی وہ لوگ بڑے خسارے میں ہیں" میں نے عرض کیا: "میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں، وہ کون لوگ ہیں؟" فرمایا: "مال کو زیادہ جمع کرنے والے مگر (وہ لوگ مستثنیٰ ہیں) جنہوں نے اِدھر اُدھر اور اس طرف یعنی اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں" (بخاریؒ مسلمؒ)

--- دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا (آخرت میں) گھر نہیں اور مال اس شخص کا ہے جس کا (آخرت میں) مال نہیں اور مال وہی شخص جمع کرتا ہے جس میں عقل نہیں (احمدؒ)

--- اللہ کی قسم! میں تمہارے فقر وافلاس سے نہیں ڈرتا بلکہ اس سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم پر کشادہ کی جائیگی جس طرح ان لوگوں پر کی گئی تھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں پھر تم دنیا کی طرف رغبت کرو گے جس طرح تم سے پہلے لوگوں نے رغبت کی اور پھر یہ دنیا تمہیں (اسی طرح) ہلاک کردے گی جس طرح اس نے ان کو کیا۔ (بخاریؒ، مسلمؒ)

--- دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں میں چھوڑ دیا جائے اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ انسان کی حرص جاہ ودولت دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔ (ترمذیؒ)

--- حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمانؓ سے حاضری کی اجازت چاہی۔ آپؓ نے اجازت دے دی۔ اس وقت ابوذرؓ کے ہاتھ میں لاٹھی تھی (جب ابوذرؓ بیٹھ گئے تو) عثمانؓ نے (کعبؓ سے جو وہاں موجود تھے کہا۔ اے) کعبؓ! عبدالرحمٰنؓ نے وفات پائی اور مال چھوڑ گئے، تم اس مال کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہو؟ کعبؓ نے کہا اگر وہ مال میں سے اللہ کا حق نکالتے تھے یعنی زکوٰۃ ادا کرتے تھے تو کچھ مضائقہ نہیں یعنی اس مال کو جمع کر کے چھوڑ جانے پر کوئی خوف نہیں (یہ سُن کر) حضرت ابوذرؓ نے اپنی لاٹھی اٹھائی اور حضرت کعبؓ کو مارا اور کہا: میں نے جناب رسول ﷺ کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ اگر میرے پاس یہ پہاڑ (اُحد) سونے کا ہو اور میں

اسکو خرچ کروں تو مجھے یہ بات پسند نہیں کہ مجھ سے یہ امید رکھی جائے کہ میں اس میں سے چھ اوقیہ کے برابر بھی کچھ چھوڑ جاؤں (اور اللہ کی راہ میں خرچ نہ کروں) اس کے بعد ابوذرؓ نے حضرت عثمانؓ کو مخاطب ہو کر کہا: اے عثمانؓ! میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں تم بتاؤ تم نے بھی یہ سُنا ہے؟ انہوں نے تین بار یہ الفاظ دہرائے تو حضرت عثمانؓ نے کہا: ہاں (میں نے بھی سُنا ہے) (احمدؒ)

--- حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کے اہل بیت نے کبھی دو روز مسلسل جَو کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا یہاں تک کہ جناب رسول ﷺ نے ظاہری دنیا سے پردہ فرمایا۔ (بخاریؒ، مسلمؒ)

--- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے دنیا سے اسی طرح بچاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔ (احمدؒ)

--- جس بندے نے دنیا میں زُہد (یعنی دنیا سے بے رغبتی کو) اختیار کیا اللہ تعالےٰ نے اسکے دل میں حکمت پیدا کی اس کی زبان کو گویا کیا اور دنیا کے عیوب، دنیا کی بیماریاں اور ان بیماریوں کا علاج اسکو دکھایا اور پھر اسکو سلامتی کے ساتھ دنیا سے دارالسلام کی طرف لے گیا۔ (بیہقیؒ)

-- آپ ﷺ حضرت بلالؓ کے پاس آئے اور ان کے پاس کھجوروں کا ڈھیر لگا ہوا تھا، آپ ﷺ نے پوچھا! بلالؓ! یہ کیا ہے؟ بلالؓ نے عرض کیا: ایک چیز ہے جسے میں نے کل کے لئے جمع کیا ہے۔یعنی آئندہ کے لئے۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس سے نہیں ڈرتا کہ قیامت کے دن دوزخ کی آگ میں اس کا بخار بنے؟ بلالؓ! اسے خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک سے افلاس و تنگدستی کا خوف نہ کر۔(بیہقیؒ)

-- حضور اقدس ﷺ کل کے لئے کوئی چیز جمع کر کے نہ رکھتے تھے۔(ترمذیؒ)

-- حضور اقدس ﷺ نے اپنی وفات کے بعد نہ تو کوئی دینار چھوڑا نہ درہم، نہ بکری نہ اونٹ اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت کی۔(مسلمؒ)

یہ تھا میرے آقا سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فقر اور فقر خصائل نبوت میں سر فہرست فخر۔طریقتِ اسلام کا تقاضا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی اس سنت مطہرہ کو بھی پورا کریں تا نکہ کامل اتباع کے دعویدار اور وراثت کے حقدار بن سکے۔

-- میرے آقا سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس دنیا کو ملعون و مردار قرار دیا۔تو نے اس کا استقبال کیا۔جی بھر کر کیا۔اس کی راہ میں آنکھیں تک بچھا دیں۔اس کے حصول کے لئے کسی بھی حربے سے کبھی باز نہ آیا۔اسکی طلب میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ہر داؤ آزمایا۔کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔جو ہوسکا کیا۔جیسے ہوسکا کیا۔

جس مردار کو میرے آقا سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھونے تک سے منع فرمایا، قریب تک جانے کو ناپسند فرمایا۔تو نے اسے سینے سے لگایا۔رَج رَج کر کھایا۔ذرا سی بھی کراہت نہ کی۔نہ ہی اس مُردار کو مُردار سمجھ کر باز آیا۔(مُردار کا کوئی طالب نہیں ہوتا مگر کتا اور گدھ) عجب یہ کہ اس کے باوجود تو حضور اقدس ﷺ کی محبت کے دعوے کرتا ذرا نہ شرمایا۔یہ محبت کیسی اور دعویٰ کیسا؟

صالحین کی طرزِ فکر

-- علم الحدیث کے عالم تو ہر جگہ آسانی سے مل سکتے ہیں لیکن عامل ملنا بہت مشکل ہے۔۔۔۔۔بہت ہی مشکل

-- اللہ کے یہ بندے دنیا میں کسی بھی چیز کے مالک نہیں بنتے۔ جو مال بھی اُنکے پاس ہوتا ہے، ہاتھ کی ہتھیلی پر ہوتا ہے، دل میں نہیں، مال انکی منزل میں ہوتا ہی نہیں، نہ طمع کرتے ہیں نہ جمع۔ وہ صاحبِ ایثار ہوتے ہیں، صاحبِ انبار نہیں ہوتے، کوئی مال اپنے پاس جمع نہیں رکھتے۔ جو مال اللہ انہیں دیتا ہے اسی وقت اللہ کی راہ میں دے کر مال کے جنجال و وبال سے پاک ہو جاتے ہیں۔ ناداری کو اللہ کی نعمت سمجھ کر شکر کیا کرتے ہیں، شکوہ نہیں۔ دنیا میں مسافروں کی طرح رہا کرتے ہیں اور مہاجروں کی طرح مرا کرتے ہیں۔ جب دنیا سے جاتے ہیں، کوئی میراث چھوڑ کر نہیں جاتے۔ بے شک اس حال میں وہ سورج کی طرح چمکا اور گلاب کی طرح مہکا کرتے ہیں۔

-- جو دنیا کی بے ثباتی اور دین کی عظمت سے واقف ہوا۔ دانش ور ہے اور دانش ور کبھی دنیا میں جی نہیں لگایا کرتے۔ دنیا کو مسافر خانہ سمجھ کر مسافروں کی طرح جیا کرتے ہیں اور کوئی بھی دَم اللہ کی اطاعت اور ذکر سے غافل نہیں رہا کرتے۔ دانش ور اپنے نفس کو ذلیل اور قابو میں رکھا کرتے ہیں، کسی بھی رنگ میں کبھی اُبھرنے نہیں دیتے۔ جو دانشور سرمایا دار ہو، دانشور نہیں۔ دانشور کا سرمایا علم ہوتا ہے نہ کہ زر۔

-- دانش مند کبھی دنیا دار نہیں ہوتا اور دنیا دار کبھی دانش مند نہیں ہوتا۔ دنیا کی ہر شے فانی اور چند روزہ مہمان ہے۔ کسی بھی چیز کو بقا حاصل نہیں مگر باقیات الصالحات کو۔

-- جو کوئی بھی طریقت کی اس راہ پر چلا، کائنات نے اس کا احترام کیا، اکرام کیا۔

-- کیا یہ باعثِ حیرت نہیں کہ اللہ رب العالمین اور میرے آقا سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ملعون و مردار سے بیزار ہوں اور تو فریفتہ؟

-- جسے تو حلال سمجھتا ہے، مُردار ہے اور کسی کی کوئی دلیل مُردار کو پاک نہیں کر سکتی۔ دین دار سرمایا دار نہیں ہوتا۔ کبھی نہیں ہو سکتا۔ سرمایا دین کی ضد ہے۔ دین دار کسی بھی چیز کی طمع نہیں کیا کرتے اور نہ ہی کسی چیز کو جمع کیا کرتے ہیں جس راستے سے آیا کرتی ہے اسے اسی راستہ لوٹا دیا کرتے ہیں۔

سرمایادار دین دار ہو سکتا ہے لیکن دین دار کبھی سرمایا دار نہیں ہو سکتا۔

-- یہ محل یہ ذخیرے یہ تفرّحیں یہ تقریبیں، سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع نہیں، صریح خلاف ورزی ہے۔

حضور اقدس ﷺ نے ساری عمر کھجور کی چٹائی پر گزاری اور کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہ کھایا نہ ہی کوئی فاخرہ لباس پہنا اور یہ ترک سنت مؤکدہ ہے۔جس پہ ہم سے کسی کو بھی گزر نہیں۔کسی نے تیرے کسی پیرہن کو کبھی پیوند لگے نہیں دیکھا حالانکہ یہ سنت مؤکدہ ہے۔

--- تیرے گھر میں کبھی فاقہ نہیں ہوا۔شب و روز پکوان پکتے رہتے ہیں، چولھا کبھی سرد نہیں ہوا، کھانے پینے کے انبار لگے پڑے ہیں۔عیش وعشرت کی جو بھی شے دنیا میں ہے تیرے گھر میں ہے اور تو اس سے شرماتا نہیں۔مزید کثرت کا متمنی ہے۔

--- کھا مگر اتنا مت کھا۔پی مگر اتنا مت پی۔پہن مگر ایسا مت پہن۔سو مگر اتنا مت سو۔جی مگر ایسے مت جی۔لے مگر محتاج کے لئے۔دے مگر محتاج کو۔تیری زندگی کے ہر شعبے میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اتباع کارفرما ہو۔

---اسلام نے ذخیرہ اندوزی کو کسی بھی دور میں کبھی پسند نہیں کیا۔مال ہو یا منال ہمیشہ ضرورت پر اکتفا کیا۔یہی اسکی ازلی تاریخ ہے۔اور ہر دور کے مورخ نے اسکی تصدیق و تائید کی۔تیرے دین کا سب سے بڑا فتنہ مال کا ذخیرہ ہے۔ذخیرہ اندوزی فتنے کا موجب بنتی ہے۔سیرتِ اہلبیتؑ وصحابہ کرامؓ ملاحظہ ہو کہ اپنے پاس ایک کھجور تک نہ جمع رکھتے۔طریقتِ اسلام کی اصل یہ ہے۔
کھا۔کھلا۔بچا کر مت رکھ۔کل کی روزی کل ملے گی کھا کر نہیں۔کھلا کر خوش رہو۔کھانے سے کھلانا افضل ہے۔کھانے سے کھلانا اور جمع کر کے رکھنے سے دینا بہتر ہے۔

---میرے آقا سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زندگی کی بنیادی ضروریات اور فضولیات کے درمیان ایک لطیف خطِ امتیاز کھینچ دیا ہے کہ زندگی قائم رکھنے کے لئے خوارک، ستر ڈھانپنے کے لئے لباس اور رہنے کے لئے مکان ابن آدم کا حق ہے، باقی سب فضولیات۔یہی وہ خطِ مستقیم ہے۔جس پہ چل کر پتھر ہیرا بنے۔اسی ایک سمت نے باقی سب راستے معدوم کردیے۔

--- مسلمان کا مسافر کی طرح رہنا رہبانیت نہیں، عین اسلام ہے اور اس لیے کہ ہلکا پھلکا رہے، اپنا سارا وقت دین کو اپنانے میں صرف کرے، غیر ضروری لباس واسباب کی سنبھال میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کرے۔جو وقت غیر ضروری اسباب کی نگہداشت میں گزرا فضول گزرا۔

---فضول مال کی حفاظت میں جو وقت گزرا فضول گیا۔اپنا وقت یوں مت کھو۔تیرے پاس وقت سے زیادہ قیمتی اور کوئی چیز نہیں۔ضرورت سے زائد مال ضرورت مند کو دے دینا صدقہ ہے۔پردے میں دینا بہترین صدقہ ہے اور کوئی بلا صدقے کو کبھی نہیں پھاند سکتی۔

---روزی روز ملتی ہے۔ہر ذی روح کو ملتی ہے اور ضرورت کے مطابق ملتی ہے اور روزی کا مطلق رازق اللہ ہے۔روزی کھانے کے لئے کسی کی بھی کم نہیں ہوتی، جمع کرنے کے لئے کم ہوتی ہے۔

--- جمع کرنا انسانی فطرت ہے اور جمع کی کوئی حد نہیں۔ جمع کرتے عمریں گزریں کبھی ختم نہ ہوئی۔ جمع کر کے تو دیکھ ہی لیا، خرچ کر کے دیکھ۔ کسی بھوکے کو کھلا کر تو دیکھ۔ رحمت کے وہ در، جو کبھی نہیں کھلتے، کُھل جائیں۔

--- دُنیا میں مال کی کوئی کمی نہیں۔ ہر قسم کے مال کے ڈھیر لگے پڑے ہیں۔ لیکن پھر بھی غریب پیٹ سے بُھوکے اور تن سے ننگے مارے مارے پھرتے ہیں۔

--- اللہ تبارک تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو مالوں کے انبار بخشتے ہیں تا کہ وہ فراغت سے رہیں اور اپنے محتاج بھائیوں کو اس مال میں سے خیرات کر کے ثواب حاصل کریں لیکن ایسا نہیں ہوتا کوئی مال دار بھی کسی حاجت مند کو اپنے مال میں سے کچھ دینے کو تیار نہیں۔ پس یہ مال اس کے لئے عذاب کا موجب ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا: "اور جو لوگ بخل کریں اور لوگوں کو بھی بُخل سکھائیں اور جو مال اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے، اسے چھپا چھپا کر رکھیں تو ہم نے (ایسے) ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔" (النساء: ۳۷)

اگر مال دار اس معاملہ میں ذرا سی بھی نرمی برتیں اور اس امانت کو حقدار تک پہنچا دیں تو دنیا میں کوئی محتاج نہ رہے اور نہ ہی ان کے مالوں میں کمی واقع ہو۔ جو مال خرچ نہیں کیا جاتا۔ کسی نہ کسی وجہ سے ضائع ہو جاتا ہے گویا بخل مال کو بھی لے جاتا ہے۔ اور ثواب کو بھی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"جو لوگ اُس مال سے بُخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے وہ اس بُخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں بلکہ یہ ان کے لئے بُرا ہے۔ وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں، قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ (آلعمران: ۱۸۰)

--- اپنے بھائی کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھ اور ہر شے جو بھی تیرے پاس ہے اپنے حاجت مند بھائی کو دے کر سرفراز ہو جا۔ کسی حاجت مند کو خالی مت لوٹا۔ یہی آدمیت ہے اور یہی اسلام۔ اللہ تبارک وتعالےٰ نے فرمایا: "(اے مومنو!) اور جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں کسی کی موت آ جائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تا کہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔ (منافقون: ۱۰)

--- ہر مال جو بھی اس دنیا میں ہے۔ اللہ تعالےٰ کا مال ہے تو اس میں بخل مت کر اور نہ ہی اس کا مالک بن۔ مال کو مال کے حقداروں تک پہنچا۔ بے شک محتاجوں کی دعائیں تیری قسمت پلٹ دیں گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور جو شے تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو تو وہ (اللہ تعالیٰ) اس کے بدلے میں اور دے دیتا ہے اور سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔ (السباء:۳۹)

--- یہ مال آزمائش ہے گنتے گنتے مر گیا، کسی بھی کام نہ آیا، اس آزمائش میں کسی مال کو اپنا مال مت جان اور نہ ہی اسے اسکے حق داروں سے روک۔ اس مال کو محتاجوں تک پہنچا دے، بھوکوں کو کھلا دے اور ننگوں کو پہنا دے۔ قناعت کی اصل مال ہے۔

اعمال و وظائف کی اہمیت اور افادیت

یہ وہ عملیات و وظائف ہیں جو ہمارے بزرگوں سے سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں دکھی اور پریشان حضرات کیلئے شائع کر رہے ہیں تاکہ ان عملیات سے کام لیں اور ان کو اپنا معمول بنائیں ان کے اثرات سے دنیا و آخرت کا فائدہ اٹھائیں اور فقیر (مولف) کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

جب تعویذات لکھنے کی ضرورت ہو تو پہلے غسل کرو اور وضو کرنے کے بعد تھوڑی خوشبو لگاؤ۔ تعویز لکھتے وقت کسی سے گفتگو نہ کرو کسی ناپاک عورت کو پاس نہ آنے دو۔ تعویز کے سر پر بسم اللہ کے عدد ۷۸۶ ضرور لکھو تعویز محبت اور تسخیر لکھتے وقت کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھو۔ کوئی تعویز حرام کیلئے مت لکھنا۔ جب محبت حلال کے لئے تعویز لکھو تو مطلوب کے گھر کی طرف اپنا منہ کرو اور ایسا تصور کر لو کہ محبوب تمہارے سامنے کھڑا ہے جب تعویز عداوت کے لئے لکھو تو منہ میں کوئی تلخ چیز رکھو اور جب زبان بندی دشمن کا لکھو تھوڑا سا موم اپنے دانتوں کے نیچے دباؤ۔ ایسا تعویز چاند کے آخری ایام میں لکھو۔ محبت کے تعویز ہمیشہ نکلتے چاند میں لکھے جاتے ہیں۔

عملیات آسانی سے نہیں کئے جا سکتے۔ یہ کام نہایت مشکل ہے پہلے اپنے آپ کو صحیح معنوں میں انسان بنانا پڑتا ہے۔ جاہل اور خودغرض انسان اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

اللہ سے محبت کا بیان

حدیث: حضرت ابوذر غفاریؓ کو حضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں تجھ کو دنیا اور آخرت کی بھلائی حاصل کرنے کا واحد عمل بتاتا ہوں جو یہ کہ ذکراللہ مجلس کو لازم پکڑ لے اور تنہائی میں جس قدر ہو سکے ذکراللہ کے ساتھ اپنی زبان کو ہلا، اور اللہ ہی کے لئے محبت رکھ، اور اللہ کے لئے لوگوں سے بغض رکھ۔ اے ابوذر غفاریؓ یاد رکھ جب مسلمان اپنے گھر سے نکلتا ہے اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لئے ستر ہزار فرشتے یہ دعا کرتے ہوئے اس کی مغفرت کے لئے نکلتے ہیں کہ اے رب اس نے تیرے فلاں بندے سے رشتہ ملایا تو اس پر رحم کر اور اس سے صلہ رحمی کر۔ اے ابوذر غفاریؓ اگر یہ عمل کر سکے تو یاد رکھ اس سے بہتر اور کوئی عمل نہیں ہے پس کرذکراللہ کا مطلب یہ کہ ہر وقت ہر حالت میں اپنے مولا کو یاد رکھنا جیسا کہ قران پاک میں نیک بندوں کا وصف بیان فرمایا:
اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ الآیہ۔ یعنی ایماندار وہ لوگ ہیں جو اٹھتے بیٹھتے لیٹے ہر حالت میں اپنے رب کو یاد کرتے ہیں اور کسی حالت میں اس کی طرف سے بے فکر و نڈر نہیں ہوتے۔ ان کا ہر کام ہر فعال اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کے فرمان کے مطابق ہوتا ہے (بیہقی شعب الایمان) یہ یاد رکھنا چاہئے کہ محض زبان سے تسبیح وتہلیل وغیرہ کے الفاظ ادا کرنا ہی ذکراللہ نہیں بلکہ ہر وہ کام جو شریعت کے مطابقت میں کیا جائے ذکراللہ میں داخل ہے۔ یہاں تک کہ اپنے اہل وعیال کے لئے حلال روزی کی تلاش کرنا اور بموجب فرمان الٰہی حرام روزی سے پرہیز کرنا بھی ذکراللہ میں داخل ہے۔ آج کل عوام الناس میں محض ترکِ دنیا و گوشہ تنہائی اختیار کرنا

اور لمبی لمبی تسبیح گلے میں ڈالنا اور سبز و سرخ رنگے ہوئے کپڑے پہننا اللہ کا ذکر کرنا تصور کیا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ محض غلط ہے۔ اللہ کی یاد کسی آدمی کو یہ سبق نہیں دیتی کہ وہ حلال طریقہ پر کھانا کمانا ترک کر دے یا لوگوں سے ملنا جلنا ترک کر دے یا وہ مسجد کا ٹاٹ ہی بن جائے۔ ذکراللہ کا نتیجہ یہ ہے کہ اپنے ہم جنس بھائی مسلمان سے میل ملاپ پیدا کرے۔ اس کی ملاقات کو جائے حتی الامکان اپنے بھائی کی خدمت کرے اور سچے لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔

حدیث: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے اس لئے دوستی دیکھ بھال کر قائم کرے (احمدؒ)

باب دوئم

بیماریوں سے متعلقہ وظائف وعملیات

تحفظ حمل

ذیل کی آیت پڑھ کر پیٹ پر دم کرنا یا لکھ کر پینا حمل کے لئے بہت مفید ہے۔

یا ایھا النا س النقو اربکم ان زلزلة الساعة شیء عظیم

دافع امراض

ہر مرض کے دفیعہ کے لیے لکھ کر پینے کے واسطے آیت ذیل دینا چاہیے

:سلام قو لا من رب الرحیم

ہر مرض کی دوا

:حدیث پاک میں ہے کہ جس نے لاحول ولاقوۃ الاباللہ کہا یہ اس کی دوا ہے ننانوے امراض کی۔

تپ (بخار)

جس کو تپ آئے وہ یوں کہے بسم اللہ الکبیر تپ جاتی رہے گی۔

مرض الموت

جس مومن نے آیت ذیل کو اپنی بیماری میں چالیس مرتبہ پڑھا اور مر گیا۔ اس کو اجر شہید کا ملتا ہے اور اگر اچھا ہو گیا تو اس کے سارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

لا الہ الا انت سبحا نک انی کنت من الظالمین

کثرت احتلام

بعض صالحین نے فرمایا ہے۔ جب تو سونے کو بستر پر آئے تو سورۃ والسماء والطا رق یالفظ ناصر پڑھ کر سوتا رہے کثرت احتلام جاتا رہے گا۔

نیند کم آنا

ایک شخص سے کسی عالم نے کہا کہ سوتے وقت یہ آیت پڑھ لیا کرو کہ تجھے نیند کم آتی ہے تو پوری آنے لگے۔

ان اللہ و ملائکة یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنو صلو علیه وسلمه تسلیما۔

ننانوے بیماریوں کی دوا

کلمہ ذیل ننانوے بیماریوں کی ایک دوا ہے اور ان میں ایک ادنی بیماری غم ہے۔ وہ کلمہ یہ ہے

لا حو ل و لا قو ة الا با لله

دردزہ

جس عورت کو دردزہ ہو تو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے و القت مفیھا و تخلفه و اذنت لربھا و حقت اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو وہ جلد بچہ جنے گی۔

اسقاط حمل

: جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے تو ایک ریشمی دھاگہ اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگائیں اور ہر گرہ میں یہ آیت پڑھے۔

و صبر وما صبر ک الا بالله ولا تا خزن علیھم ولا تک فی ضیق مما یکو ن ۔ ان الله مع الذین اتقوا والذین ھم محسنو ن پھر قل یا ایھا الکفرون پڑھے اور پھونکے۔

اسقاط حمل

جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو جب حمل کے آثار معلوم ہوں چاہیے کہ صبح اپنی بیوی کو زمین پر لٹا کر گیارہ مرتبہ اسم شریف یا متدع پڑھ کر اپنی انگشت شہادت پر دم کر کے زیر سینہ سے ناف تک پسینوں کے آثار کرائے سینہ کے اوپر سے چکر دیتے ہوئے پہلوؤں کی طرف سے زیر ناف تک گھماتے ہوئے دوسری طرف سے اس جگہ ختم کر دے جہاں سے لکیر شروع کی تھی یہ عمل زیادہ سے زیادہ تیسرے مہینے سے شروع کر دیں۔ یہ دور وضع حمل تک ہر ماہ ایک مرتبہ حصار کر دیا کریں۔ کوئی تاریخ مقرر نہیں۔ مگر مہینہ میں ایک بار کر دیا کریں۔ باوضو ہوں دونوں میاں بیوی۔ بسم اللہ شریف پڑھ کر گیارہ مرتبہ یہ نام پڑھ کر حصار کر دیا کریں۔ انشاءاللہ حمل ساقط نہ ہوگا۔

درد کمر سے نجات

جس شخص کی کمر میں درد ہو اس پر سورۃ مزمل دس بار پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ شفا ہو جائے گی۔

پیشاب کا بند ہونا

انسان یا حیوان کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو یہ طلسم چاروں ہاتھوں پیروں پر لکھیں پیشاب کھل جائے گا۔ داہنے ہاتھ پر لکھیں عطست بائیں پر عطست داہنے پاؤں پر عبطو اور بائیں پر عطس۔ جب پیشاب کھل جائے تو نقوش کو مٹا دیں مجرب ہے۔ اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کا فائدہ پہنچائیں۔

مرگی سے نجات

آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر مریض کے سر پر دم کریں انشاءاللہ بہت جلد ہوش آجائے گا

درد چشم کے لئے

اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں یا ان میں درد ہو تو سنت اور فرض نماز فجر کے درمیان سورۃ فاتحہ کو اکتالیس بار پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے۔ انشاءاللہ بہت جلد آنکھوں کو شفاء ہو جائے گی۔

سر اور پیٹ کے درد سے نجات

جس کسی کے سر یا پیٹ میں درد ہو یا جسم کے کسی حصہ میں درد ہے تو درد والی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر 11 مرتبہ سورۃ الحمد شریف مع بسم اللہ شریف پڑھ کر اس جگہ پھونکو انشاء اللہ درد کو فوراً سکون ہوگا۔ اگر ایک دفعہ پڑھنے سے آرام نہ ہو تو دوسری مرتبہ کرو حتیٰ کہ تیسری مرتبہ بالکل آرام ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

بخار کے لئے

اگر کسی کو بخار کی شکایت ہے تو الحمد شریف 41 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کو پلائیں اور اس کے منہ پر بھی چھڑکیں۔ انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

بانجھ عورت و پیدائش لڑکا

اگر گیارہ مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر چینی پر دم کر کے بانجھ عورت کو کھلائے خداوند تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرمائے گا۔

زہر یا شیر کا بال

اگر کسی کو زہر یا شیر کا بال دیا گیا ہو چاہیے کہ 41 مرتبہ سورہ مزمل کو پانی پر دم کرے اور اس کو پلائے صحت ہو۔

بانجھ عورت

اگر روزہ رکھے اور وقت افطاری دودھ پر جس پر سات مرتبہ سورہ مزمل دم کی گئی ہو پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو۔ اگر رقے ہو جائے ناامیدی ہے۔

سوزاک

اگر کسی کو سوزاک ہو جائے سورہ مزمل شریف لکھ کر دھو کر پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

کند ذہنی کا علاج

اگر کند ذہن سورہ مزمل شریف پانی پر دم کر کے پیئے تیز ذہن ہو۔ قوت حافظہ میں ترقی ہو۔

مرض سے شفاء

جب اللہ سے دعا کرنے کا ارادہ کرے بیمار کی شفا کا یا کشائش رزق کا یا مغلوبی دشمن کا تو اسم الٰہی کا موافق اپنی حاجت کے اسماء حُسنٰی میں سے لے کر اس نام کو دو ضرب یا چار ضرب کے ساتھ ذکر کرے مثلاً یوں کہے: یا شافی او یا صمدُ او یا رزاق او یا مُوعِلی الیٰ خیرِ ذٰلِکَ۔

مار گزیدہ

جس کسی کو سانپ کاٹے تو اس کے لئے ایک کاغذ پر نو مرتبہ صرف س لکھیں اور اس کے سات یہ آیت لکھیں۔ سلام قول من رب رحیم۔ پھر اس پرچے کو پانی سے دھو کر مار گزیدہ کو پلائیں تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ اچھا ہو جائے گا۔

ہر مرض کا علاج

یہ عمل ہر مرض سے شفا حاصل کرنے کے لئے بے حد مجرب ثابت ہوا ہے وہ یہ کہ ایک باشرع اور متقی آدمی مریض کے سرہانے بیٹھکر باوضو دونوں ہاتھ اٹھا کر ایک سو چھتیس بار اَلسّلامُ بلند آواز سے کہے کہ مریض بھی سن لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت ہوگی۔

باب سوئم

سانپ،شیطان،آسیب،بلائیں،سحر،نظر بد،بھوت،جن وغیرہ

دفع آسیب

سورۃ جن پوری آسیب زدہ پر ایک دفعہ پڑھ کر دم کیا جائے یا لکھ کر بازو پر باندھ دی جا
ئے تو انشاءاللہ آسیب جاتا رہے گا

سانپ کاٹے کا عمل

یہ ایک اٹل عمل ہے اور مجرب عمل درج ذیل ہے جو صاحب اس کی زکوٰۃ ادا کریں گے
وہ سانپ کے کاٹے ہوئے کو انشاءاللہ موت کے منہ سے بچالیں گے۔باقی قضا الٰہی کا
کوئی علاج نہیں طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ تمہارے مکان یا دیوار میں کسی چوہے وغیرہ کا بل
(سوراخ) اگر نہ ہو تو خود کسی دیوار میں سوراخ کرلو اور تصور کرو کہ یہ سانپ کا بل ہے
۔اس سوراخ کے پاس چارپائی بچھائیں۔چارپائی اور بستر کل سامان پاک ہو خود بھی
تمام کاموں سے فارغ ہو کر عشاء کی نماز پڑھ کر اس چارپائی پر بیٹھ جائیں اور چراغ
بجھادیں ایک ہزار گیارہ مرتبہ اس عمل کو پڑھیں احتیاط رہے کہ کم زیادہ تعداد نہ ہو جب
تعداد ختم ہو اس چارپائی پر سو جائیں نہ کسی سے بات کریں اور نہ کچھ کھائیں
پڑھنے کے وقت منہ اس سوراخ کی طرف ہو بلکہ نگاہ بھی اسی سوراخ کی طرف
تصور ہو کہ اس میں سانپ ہے اس طرح چالیس دن کامل کریں بس زکوٰۃ ادا ہوگئی صبح

اٹھ کر دنیا کا کام کاج کریں زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ اس عمل کو پڑھ لیا
کریں طریقہ علاج یہ ہے کہ جس جگہ سانپ نے منہ مارا ہو گیارہ مرتبہ پڑھتے جائیں
اور ہاتھ سے اس جگہ کو جھاڑتے جائیں خدا چاہے تو زہر نکلتا ہوا دکھائی دے گا اگر
مریض دور ہو تو جو شخص خبر لایا ہے اس کے منہ پر جس جگہ سانپ نے مارا ہو معلوم ہو اسی
جگہ خبر لانے والے کہ جگہ پر دم کریں مگر جس کے سانپ نے کاٹا ہے اس کا نام لیتے جا
ویں۔خدا چاہے تو صحت ہوگی۔یہ عمل خطا نہیں کرتا۔یعنی اس عمل سے آپ کی ذات کو
کوئی نقصان ہونے کا احتمال نہیں عمل یہ ہے۔اذا بطشتم بطشتم جبارین

تحفظ شر شیطان

دفع شر شیطان کے لئے "لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم"
کا بکثرت پڑھنا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

نظر بد سے تحفظ

اگر کسی بچہ یا آدمی کو نظر بد لگ گئی ہو تو قل اعوذ برب الناس و قل اعوذ برب الفلق
تین تین بار پڑھ کر اس پر دم کریں۔

دیوانگی کا رفع ہونا

دیوانگی کو رفع کرنے کے لئے متواتر تین دن صبح و شام سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف۔
کثرت سے پڑھ کر دیوانے پر تھپکارتے ہیں انشاءاللہ دیوانگی رفع ہو جائے گی۔

دفع جنات وبھوت، بلا مصیبت

جب جنات وبھوت وغیرہ ظاہر ہوں یا نظر آویں تو اس وقت اذان بلند آواز سے کہنی چاہیے بفضلِ خدا دفع ہو جائیں گے۔ بعض روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ جب جنات ظاہر ہوں تو ان کے دفیعہ کے لیے بلند آواز سے آیت الکرسی پڑھنی چاہیے۔

دفع جنات

جہاں پر جن ہو وہاں پر کثرت سے اذان ہر وقت کہا کرو پھر جن وہاں پر نہ رہیں گے۔

دفع آسیب

اگر آسیب کا اثر گھر میں معلوم ہو تو آیت ذیل پچیس بار چار کیلوں پر پڑھ کر چاروں کونوں میں گاڑھ دیں آیت یہ ہے۔(بسم اللہ الرحمن الرحیم O انھم یکیدون کیدا واکید کید نمھل الکافرین امھلھم رویدا O

تحفظ سحر

آیت ذیل کو ایک کاغذ پر پانچ مرتبہ لکھ کر بطور تعویز اپنے پاس رکھیں تو سحر اور آسیب و جنات سے محفوظ رہیں گے: "سلام قولا من رب رحیم"

طلسم ہلاکت

اگر کوئی شخص ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو تو ایک پہاڑی کوا مار کر لائے اور اس کے خون سے یہ طلسم لکھ کر دشمن کی خواب گھر میں دفن کر دیں دشمن جلد ہلاک ہو جائے گا۔
طلسم یہ ہے: ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ھ ھ ۱۱۲۱ع ان شانئک ھو الا بتر

طلسم انگوٹھی

بادشاہوں کو تسخیر سے پہلے چاہیے کہ جب آفتاب کو شرف ہو تو ساعت سعد میں ہرن یا شیر کی کھال پر صرف یہ حروف لکھے اور انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے۔ یہ انگوٹھی پہن کر بادشاہ کے روبرو جائے بادشاہ مسخر ہو جائے گا۔ اور جو کچھ کہے گا اس کو قبول کرے گا۔ حروف معظم یہ ہیں۔ ۱۱ ح درس ص طع کسل م و ولا

جادو اور سحر

اگر کوئی شخص جادو یا سحر میں مبتلا ہو تو اتوار کو سورہ مزمل شریف لکھ کر اور دھو کر پینے سے صحت یاب ہو گا۔

دیو پری آسیب زدہ

اگر کسی شخص پر دیو یا پری کا اثر ہو سورہ مزمل شریف لکھ کر پانی سے دھوئے اور آسیب زدہ کو غسل دے صحت ہو۔

دافع بلا

بلاؤں کو دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ کی ضرب دل میں لگائے اور لا الہ الا ھو کی اس طرح ضرب لگائے جس طرح نفی اثبات میں بیان کیا گیا ہے اور الحیّ کی ضرب داہنی طرف اور القیوم کی بائیں طرف لگائے۔

رفع حاجت

جس شخص کو کوئی شدید حاجت پیش آئے اس کو چاہیے تنہائی میں اللہ رب العزت کے آگے سربسجود ہو جائے اور اپنی دونوں انگشتانِ شہادت آسمان کی طرف اٹھا کر چالیس مرتبہ آیت کریمہ "لا الہ الا انت سبحانک اِنّی کُنتُ مِنَ الظالمین" پڑھ کر جو حاجت پیش ہو عرض کرے۔ انشاءاللہ پوری ہو جائیگی۔

مصیبت کا ٹل جانا

اگر کسی کو بلا یا خوفناک مصیبت کا اندیشہ ہو تو اس کو چاہیے کہ کلمات ذیل بکثرت پڑھے۔ انشاءاللہ جو مصیبت یا بلا ہوگی ٹل جائے گی۔ کلمات یہ ہیں "حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا"۔

ہر بلا سے نجات

حضرت نوح علیہ السلام جب کشتی پر سوار ہوئے تو خوف غرق سے ہراساں تھے چنانچہ غرقابیت سے نجات حاصل کرنے کے لیے آپ نے بسم اللہ مجرھا ومرسٰھا پڑھا ان کی کشتی غرق ہونے سے بچ گئی۔ پس جب آدھے کلمہ کے پڑھنے سے نجات ہوئی تو جو کوئی سارے کلمہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ہر کام کے شروع میں پڑھے گا کیوں نہ اس کو مصائب سے نجات اور کام میں فلاح حاصل ہوگی اور آخرت میں بھی نجات ہوگی۔

جنات سے محفوظ رکھنے کا عمل

اگر آیۃ الکرسی کو لکھ کر گھر میں داخل ہونے والے دروازہ پر لٹکا دی جائے یا ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر گھر میں پھونک دے تو جنات اس گھر میں داخل نہیں ہوں گے۔

حاجت پوری ہونے کا عمل

جب کسی کو حاجت پیش ہووے۔ شروع ماہ میں بروز جمعرات روزہ رکھے میٹھے دودھ سے روزہ افطار کرے اور جلیبی پر فاتحہ حضرت امام حسین علیہ السلام دلا کر بچوں کو تقسیم کر دے۔ رات کو تنہا مکان میں جہاں کسی دوسرے آدمی کا گزر نہ ہو اول غسل کرے کپڑے پاک و صاف پہن کر خوشبو لگا کر اور پھول رکھ کر دھونی لوبان کی جلائے۔ ہفتہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف درمیان میں ایک ہزار بار یا حی یا قیوم دوم شب بروز اتوار بعد درود شریف ایک ہزار بار ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ شب سوموار کو درود شریف ایک ہزار بار سبحان اللہ الحمد شب منگل کو درود شریف ایک ہزار بار یا اللہ ہو یا رحمٰن شب بدھ کو بعد درود شریف ایک ہزار بار حسبی اللہ ونعم الوکیل شب جمعرات بعد درود شریف ایک ہزار بار یا غفور یا رحیم شب جمعہ بعد درود شریف ایک ہزار بار ذوالجلال والاکرام پڑھتے وقت جہاں وظیفہ پڑھتا ہے اندھیرہ رکھے بلب نہ جلائے اس عرصہ میں ایک بزرگ تشریف لائیں اور ہم کلام ہوں گے لیکن دل زبان اور دل یکساں لگا ہو ابتدا سے انتہا تک ہو ورنہ محنت رائیگاں ہوگی۔ مونگ کی دال اور کالی مرچ اور وظیفہ ایک وقت جو اول رہا ہے جگہ بھی تبدیل نہ ہو۔

یادہاب

یادھاب کوسوالاکھ بار گیارہ روز پڑھے اول وآخر گیارہ بار درود شریف پڑھے بعد اس کے ایک سوایک بار یاعزیز رب العرش المجید ۔اس کے بعد یادھاب پڑھا کرے۔جب سوا لاکھ ہو چکے تو ہمیشہ تین سو تیریسٹھ بار یادھاب مع درود شریف پڑھا کرے عمل قابو میں رہے گا۔بعد اختتام عمل جب کوئی مشکل حاجت درپیش ہو تو چار آدمی عمدہ پرہیز گار نمازی اور ایک پانچویں کتے کو کھانا کھلاوے۔سامان دعوت یہ ہوگا۔گیہوں کا آٹا ساڑھے چار کلو،بکری کا گوشت سوا کلو،دہی تین پاؤ، پیاز سوا کلو،گھی زرد تین پاؤ،جس روز دعوت کرنا ہو علی الصبح جنگل کو چلا جاوے۔اس جنگل میں سیاہ کتا ملے گا۔اس کو کہے کہ آج شام کو بعد نماز مغرب ہمارے ہاں آپ کو دعوت ہے،آپ تشریف لاویں۔پھر اُلٹ کر اس کی طرف نہ دیکھے چلا آئے کھانا اس انداز سے پکایا جائے کہ بعد مغرب تیار ہو جائے ایک فرش پر چاروں آدمی بیٹھائے ۔اور کتے کا انتظار کرے انشاءاللہ وہ ضرور آئے گا۔اس کو نمازی جہاں بیٹھیں ہیں اسی جگہ رکابی میں موافق حصہ کھانا علیحدہ رکھ دے۔جس وقت کتا کھانا کھا کر چلا جائے اس کے بعد چند روز میں اپنے مطلب کو پہنچ گا۔کتے سے پرہیز نہ کرے۔دراصل وہ کتا ظاہر ہوگا۔باطن میں وہ اور ہی ہے۔

بچہ کا بھوت:

اگر کسی بچہ کو کسی بھوت وغیرہ کی نظر ہو گئی ہو سورہ مزمل شریف 41 مرتبہ پڑھ کر فولادی چاقو پر دم کرے اور چارپائی کے نیچے رکھ دے فوراً وہ خبیث روح ظاہر ہو گی اور بچے کو چھوڑ دے گی ۔مجرب ہے۔

باب چہارم

مشائخ بزرگان چشت اور احادیث کی روشنی میں

وظائف واعمال اور اُن کی فضیلت

سورۃ فاتحہ کے فضائل

سورہ فاتحہ: حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے کہ سورہ فاتحہ کلام مجید کی ایک بڑی سورہ ہے اس کی سات آیتیں ہیں ۔جن کو مکرر پڑھنا چاہئے ۔اور وہ مجھ کو زیرِ عرش سے عطا فرمائی گئی ہے ۔جبرائیل علیہ السلام آپ کی حضوری میں حاضر تھے ۔انہوں نے ایک آواز سنی سر اٹھا کر اوپر دیکھا تو اسے ایک فرشتہ صورت نظر آئی۔ جو کبھی زمین پر نہ اترا تھا۔اس نے حضرت سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہایت ادب سے سلام کیا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ ایک خوشخبری ہے۔آپ کو دو نور عطا کئے گئے ہیں۔جو کبھی کسی کو نہیں دیئے گئے۔سورہ فاتحہ اور سورہ بقر کی آخری آیات ۔مسند امام احمد میں مروی ہے کہ اس کو سات بار دم کرنے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔سورہ فاتحہ کے فضائل اور فوائد میں جو اقوال ہیں ہم انہیں مجموعی صورت میں درج کرتے ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام: جس کو بخار چڑھا ہو اس کو چالیس بار پانی میں دم کر کے پلایا جائے علمائے کرام بھی اس کی فضیلت اور بزرگی کے قائل ہیں جو شخص قید میں ہو یا کسی مصیبت میں ہو وہ اس کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

امام شریحی: کئی شخصوں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور اس کو مفید پایا ہے قضائے حاجت

کے لئے تیر بہدف ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی: درمیان سنت و فرض نماز فجر سورہ فاتحہ اکتالیس بار وصل مع بسمہ اللہ پڑھنا چاہیئے یہ طریقہ صلحا سے منقول ہے لوگوں نے اس کا بہت تجربہ کیا ہے۔

محی الدین ابن عربی شیخ اکبر رحمتہ اللہ علیہ: وصل میم سے سورہ فاتحہ کا پڑھنا مفید ہے۔ علامہ ابن القیم۔ سورہ فاتحہ کی قرات شروع سے کرنے سے مرض دفع ہو جاتے ہیں۔

علامہ ابن سبعی: دفع ہموم غموم وغیرہ کے لئے بہت مجرب ہے۔ بعد نماز عشاء نوے مرتبہ اور بوقت صبح اسی مرتبہ، بعد ظہر ستر مرتبہ، بعد عصر ساٹھ مرتبہ اور بعد مغرب پچاس مرتبہ روز پڑھیں اس عمل کو کم از کم گیارہ دن ضرور کرنا چاہیئے۔

دیگر صلحاء: مہینہ کی پہلی تاریخ جس وقت جی چاہے شروع کرے اور پہلے سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر "ایاک نعبد وایاک نستعین" کو روزانہ چار ہزار ایک سو اکیس بار پڑھا کرے جب بیس دن گزر جائیں تو اپنی خواہش ظاہر کرے اور اس کو پورے تیس دن پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت بر آئے گی۔

خواص و فضیلت سورۃ یٰسین شریف

جملہ مہماتِ دینی و دنیوی کے لئے سورہ یٰسین سات بار یا چالیس بار پڑھنی چاہیے۔ وسعت رزق اور بلا کی دشمن کے لئے نماز صبح کے بعد چالیس دن گیارہ گیارہ دفعہ سورہ یٰسین پڑھو۔ سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا دل ہوتا ہے پس قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے۔ ایک دفعہ سورہ یٰسین پڑھنے سے بائیس قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے۔ اس کی تلاوت سے رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے۔ اور پڑھنے والے کی مغفرت کی جاتی ہے اور جب یہ سورہ شریف ایسے آدمی کے پاس پڑھی جائے جو قریب مرگ

ہو تو اس کے ہر حرف کے بدلے دس دس فرشتے نازل ہو کے اس کے سامنے صف بصف کھڑے ہو جاتے ہیں اور اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور غسل کے وقت موجود رہتے ہیں اور جنازہ کے ساتھ جاتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور دفن کراتے ہیں اور سکرات کے وقت رضوان اس کیلئے بہشت سے شربت لا کے پلاتا ہے۔ اگر بانجھ عورت پڑھا کرے صاحب اولاد ہو جائے۔ محتاج غنی ہو جائے مسحور پر دم کرو تو جادو اس کا دور ہو جائے۔ آسیب زدہ پر دم کرنے سے آسیب دور ہو۔ یٰسین والقران الحکیم لکھ کر کوئی اپنے پاس رکھے ہر دلعزیز ہوگا۔ اس کے مال میں بہت برکت ہوگی اس کا دشمن سرنگوں ہو جائے گا۔ سب مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔ مریض کے گلے میں ڈالے تو شفا پائے، جابر حاکم کے ڈر سے محفوظ رہے گا۔ فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ بے قصور قیدی کے گلے میں ڈالے تو رہائی پائے۔ غم والم سے نجات دے گا۔ یٰسین یٰسین یٰسین یٰسین یٰسین لکھ کر صبح نہار منہ گھول کر پینے سے حافظہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور قلب خیانت سے پاک اور باطن نور معرفت سے روشن ہو جائے گا اس کے لکھنے والے کو بھی دنیا اور آخرت کی خبر ہوتی ہے بیمار کے پاس پڑھی جائے تو شفا ہوگی۔ سننے والے کو ہزار اشرفیاں خیرات کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اگر قبرستان میں پڑھی جائے تو چالیس روز تک وہاں کے مردوں پر عذاب نہیں ہوتا اور جتنے مردے وہاں دفن ہوں۔ ان کی تعداد کے برابر پڑھنے والے کو ثواب ملتا ہے اگر اس سورہ کو پڑھ کر سو رہا کرے تو رات بھر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کیا کریں۔ شر شیطان اور ہر بلا سے بچا رہے۔ کہتے ہیں کہ اسم اعظم اس سورہ میں ہے جس مطلب کے لئے پڑھی جائے گی وہ حاصل ہو گا۔ جس مرد یا عورت کی شادی نہ ہو رہی ہو پڑھے نکاح ہو جائیگا۔ دردزہ کے وقت

پڑھے تو وضع حمل آسانی ہو۔ ہر شب کو اس کا پڑھنے والا جب مرے گا شہادت کا مرتبہ پائے گا۔ سات یٰسین پڑھ کر والدین کو بخشے تو ماں باپ کی زیارت ہو۔ ایک پیالی یا چینی کی پلیٹ پر زعفران سے سورہ یٰسین لکھ کر چالیس دن تک پینے سے دل کی سختی رفع ہوتی ہے۔

سورۃ فتح شریف

نماز ظہر کے بعد دشمنوں پر نصرت پانے کے لئے اکتالیس بار سورہ پڑھنا نہایت ہی اثر رکھتا ہے۔ صلح حدیبیہ سے جب سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہوئے تو راستے میں ایک رات کو یہ سورہ نازل ہوئی۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا کہ آج کی رات مجھ پر ایک سورت نازل ہوئی ہے جسے میں تمام دنیا سے دوست رکھتا ہوں پھر آپ نے صحابہ کو مبارکباد دی کہا اس سورہ کے پڑھنے والے کو ایسا ثواب ملتا ہے گویا فتح مکہ کے دن سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔ اور اسی حال میں شہید ہوا۔ رمضان کا چاند دیکھ کر تین بار چاند کے سامنے کھڑا ہو کر اس سورہ کو پڑھے گا پورا سال امن وچین ہی رہیگا۔ قیامت کے دن اس سورہ کا پڑھنے والا ان لوگوں کے درجے میں شامل ہوگا جنہوں نے بیت رضوان میں سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اس سورہ کو ہمیشہ پڑھنے والا فراخ روزی ہوگا اور برباد ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اور عورت اس کو دھو کر پیئے دودھ اس کا زیادہ ہو۔ ماہ رمضان میں ہر شب کو نماز سنت میں اس کا پڑھنا سال آئندہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔

خواص سورۃ رحمان شریف

جناب امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰؑ نے سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

روایت کی کہ سورہ رحمٰن قرآن پاک کی دلہن ہے اور اس سورہ کا پڑھنا ایسا ہے گویا پڑھنے والے خدا کی تمام نعمتوں اور احسانوں کا شکریہ ادا کیا۔ گیارہ دفعہ پڑھنے سے سب مقاصد دلی حاصل ہوتے ہیں مریض کو لکھ کر پلائی جائے بیماری دور ہوگی۔ اگر لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی دیوارں پر چھڑک دی جائے تو موزی جانور بھاگ جائیں۔ قیامت کے دن اس سورہ کے پڑھنے والے کا چہرہ چودہویں رات کے چاند کی طرح منور ہو جائے گا۔ خدا انہیں بہشت میں داخل کرے گا اور ہر شخص کے حق میں ان کی شفاعت قبول ہوگی۔

خواص سورۃ واقعہ

نماز عصر کے بعد یا رات کو سورہ واقعہ چالیس دن تک پڑھنے سے فکر وفاقہ دور ہوتا ہے۔ سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو پڑھو اپنی اولاد اور عورتوں کو سکھاؤ بیشک یہ سورہ الغنا ہے جو کوئی خبر اولین اور آخرین اور اہل جنت اور اہل جہنم اور اہل دنیا اور اہل آخرت کی جاننا چاہے وہ اس سورہ کو پڑھے۔ بعض صالحین کا قول ہے کہ حصول غنا کے لئے جمعہ سے سات روز متواتر بعد ہر فرض نماز کے پچیس دفعہ اس سورہ کو پڑھے اس کے بعد سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اس کے بعد صبح ایک بار اور شام کو ایک بار نماز کے بعد پڑھا کرے۔ مطلب دلی پورا ہوگا۔ تمام مرادیں پوری ہونیکے لئے بدھ کو عصر کے وقت غسل کرے اور اولین وقت دوزانوں بیٹھ کر سورہ واقعہ ایک بار پڑھے اور دوسرے دن دو بار پڑھے اور تیسرے دن تین بار اسی طرح روز ایک ایک بڑھاتا جائے یہاں تک کہ چلہ پورا ہو جائے اور چالیسویں دن چالیس بار پڑھی جائے مگر شرط یہ کہ مغرب سے پہلے ختم ہو جایا کرے۔ اگر نہ ہو

سکےتو عصر سے پہلے شروع کر دیا کرے۔جب نماز کا وقت آجائے تو عصر کی نماز پڑھ
کر پھر شروع کر دے پڑھنے سے قبل ہر روز غسل کر لیا کرے۔قبر پر پڑھنے سے
مردے کو عذاب سے تخفیف ہوتی ہے۔

خواص سورۃ ملک

ہر روز سات دفعہ مغرب کے بعد پڑھنا تمام بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔اور نماز عشاء کے
بعد ایک بار پڑھنے سے آدمی عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ یہ سورہ میری امت کے ہر آدمی کے دل میں
ہو۔حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے ایک دن اپنے کسی دوست سے کہا میں تم کو تحفہ کے طور
پر ایسی حدیث دیتا ہوں جس سے تمہارا دل خوش ہو جائیگا وہ یہ ہے کہ سورہ ملک پڑھا کرو
اپنے سب گھر والوں اور اولاد کو سکھاؤ یہ سورہ نجات دینے والی اور مجادلہ کرنے والی ہے۔
قیامت کے دن خدا کی درگاہ میں اپنے پڑھنے والے کے لئے کہے گی کہ اسے عذاب سے
نجات دو۔اکتالیس مرتبہ پڑھنے سے تمام مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔اور سب حاجتیں بر
آتی ہیں۔اسکے پڑھنے والے کو اتنا ثواب ملتا ہے گویا شب قدر میں رات بھر جاگتا رہا اور
عبادت کی۔منکر نکیر کی پوچھ گوچھ سے آدمی کو خوف نہیں رہتا سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم جب تک سورہ (الم سجدہ) اور سورہ ملک پڑھ لیتے تھے سوتے نہیں تھے۔

خواص سورۃ مزمل

آنحضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت
میں اسے خوش رکھے گا اور اس کا افلاس دور ہو جائے گا۔اس سورہ کا روزانہ پڑھنے والا

آنحضرت ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے۔جس مشکل کے لئے پڑھے وہ
آسان ہو اگر میاں بیوی روزہ رکھیں اور شام کے وقت اکیس مرتبہ سورہ مزمل پانی پر دم
کر کے اس پانی سے روزہ افطار کریں تو بیٹا ہو اور سات دن تک نو نو بار چھالیہ پر پڑھ
کر بانجھ عورت کے گلے میں ڈالنے سے حمل قرار پائے۔نماز جمعہ کے بعد دو رکعت
پڑھ کے سلام پھیرے اور سجدہ میں جا کے اکیس بار سورہ مزمل شریف پڑھے تو لڑکی کا
نصیب کھلے۔سات دھاگے کچے سوت کے لیکر گیارہ دفعہ سورہ مزمل شریف پڑھے اور
ہر دفعہ گرہ لگا کر اس پر دم کرتا جائے جس عورت کی کمر میں وہ باندھ دیا جائے گا اس کا
کچا حمل نہ گریگا۔سات دفعہ اس سورہ کو پڑھ کر چھالیہ پر دم کروا اور اسے لڑکے کے گلے
میں ڈال دو۔وہ بچہ صحیح سالم رہے گا۔

خواص سورۃ نبا

اس سورہ کو نماز عشاء کے بعد تین بار آنکھوں کی روشنی کے لئے اور پانچ دفعہ فراوانی علم و
ذہن کے لئے پڑھنا چاہیئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس کو پڑھنے والے کو
قیامت کے دن بہت ٹھنڈا شربت ملا کریگا۔جو شخص سورہ پڑھا کرے اُسی سال میں
زیارت بیت اللہ ہو۔قیامت میں خوشگوار اور سرد پانی اللہ کے حکم سے اُسے ملا کرے
بازو پر باندھ لینے سے طاقت زیادہ ہو۔پڑھنے والا روز قیامت کی گرمی سے محفوظ
رہے گا۔نکسیر پھوٹنے والا انگور کا شربت پھونک کر پی جائے یا پیشانی پر لکھے تو خون
بند ہو جائے عصر نماز کے بعد پانچ دفعہ پڑھنے سے خدا کی محبت زیادہ ہوتی ہے۔سفر
میں پڑھے تو سب آفتوں سے محفوظ رہے۔

خواص سورۃ حشر

اگر کوئی حاجت درپیش ہوتو چار رکعت نماز پڑھیں اور ہر فاتحہ کے بعد سورۃ حشر ایک بار پڑھے پھر سلام پھیر کر دعا کریں قبول ہوگی۔اس میں ۱۳۳۶۱ اعداد ہیں

خواص سورہ جمعہ

جن میاں بیوی کے درمیان ناموافقت ہوان میں سے کوئی بروز جمعہ اس سورۃ شریف کو تین بار پڑھے اور پھر دعا مانگے محبت بڑھ جائے گی اور نفاق دور ہوگا۔اگر کوئی شخص اچھی طرح کلام نہ کرسکتا ہوتو اس کا ورد رکھے زبان درست ہوجائے گی۔

خواص سورہ منافقون

اگر کوئی شخص بہ سبب کسی غماز کے تکلیف میں ہوتو سورہ منافقون کو ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے حال پر رحم کرے گا۔اور اس تکلیف سے بچالے گا۔یا اس چغل خور کی زبان بند کردے گا۔

خواص سورۃ ص

اگر اس سورۃ شریف کو بعد نظر کے دفعیہ کے لئے سات بار پڑھ کر دم کریں نظر بد دور ہو گی جو شخص اس کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے تو عز و جاہ کا مالک ہو۔اور بلند اقبال اور رزق میں فراخی ہو اور ہمیشہ راحت رہے گی۔

خواص سورۃ محمد ﷺ

جو شخص اس سورۃ شریف کو پڑھے یا لکھ کر گلاب سے دھو کر پئے تو جاہ و مرتبہ میں رفعت ہو۔اگر لکھ کر گلے میں ڈال لے تو دشمنوں پر فتح پاوے۔اگر سخت مہم درپیش ہوتو اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کو پڑھے تو نجات حاصل ہو اس مہم پر غالب آوے۔

تسبیح فاطمہؓ

اگر کسی کام کی زیادتی کی وجہ سے مشقت معلوم ہوتو اس کو چاہیے کہ سوتے وقت سبحان اللہ تینتیس بار الحمد اللہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار پڑھے۔انشاءاللہ تعالیٰ مشقت آسان ہوجائے گی اور قوت بھی زیادہ ہوجائے گی۔آنحضرت ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہا نے چکی پینے کی مشقت کی حضور ﷺ سے شکایات کی اور خادم مانگا تو حضور ﷺ نے یہی تسبیحات اپنی صاحبزادی کو سکھائیں اور فرمایا کہ یہ تسبیحات خادم سے بہتر ہیں۔ان سے دنیا کی مشقت سہل ہوجائے گی۔

ختم سورہ انعام

برکت اس سورہ جلیل کی ظاہر ہے۔فضیلت اس کی نصر علی الاعداء و ہلاکِ اعداء میں مشہور ہے۔کثرت سے اس سورہ کو کو پڑھے اور درمیان ہر دو اسم جلالہٗ کے دعا مانگے پھر فراغت کے بعد دعا مانگے۔بعض لوگ مریض کی شفا کے لئے اکتالیس بار ترکیب خاص کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ایک بزرگ نے کہا ہے کہ گھٹنوں کے درد و سائر امراض کے اس سورہ کو لکھ کر پی لے اور بدن پر ملے آرام ہوگا۔

باب پنجم

اہم اعمال ووظائف کی مشترکہ فہرست

قبولیت دعا کا عمل

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس دعا کے شروع میں بسم اللہ ہوتی ہے وہ پھیری نہیں جاتی

ہر برائی کا خاتمہ

:قل ہواللہ ومعوذتین کا صبح شام تین تین بار پڑھنا ہر آنے والی برائی کو دفع کرتا ہے۔

گمشدہ شخص کے لئے مجرب عمل

اگر کوئی شخص عرصہ عدم پتہ ہو اس کی حیات وموت کی خبر نہ ہو اس کی گمشدگی سے عزیز و اقارب، دوست احباب پریشان ہوں تو ذیل کا عمل نہایت مفید ہے اور مجرب ثابت ہوا ہے یہ عمل اکیس یوم کا ہے خدا چاہے تو اس عرصہ میں صحیح حال اور تسکین کی خبر مل جائے گی ۔اور کسی نہ کسی ذریعہ سے کوئی فیصلہ والی بات ہوجائے گی ترکیب یہ ہے کہ جس تاریخ کو یہ شخص گم ہوا ہے اس تاریخ کے عدد اور گم شدہ کا نام لے عدد دونوں کو جمع کر کے جو تعداد ہو اس تعداد کے برابر ذیل کی آیت روزانہ سورج نکلنے سے قبل پڑھو۔اگر گم ہونے کی صحیح تاریخ مقرر نہیں یا، یاد نہیں تو صرف ان کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھو اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف دو یا تین باتیں اس عمل میں ضروری ہیں اول تو جو تعداد پڑھنی ہے وہ سورج نکلنے سے پہلے ختم کردے۔دوسری اہم

بات یہ ہے کہ یہ عمل سایہ میں بیٹھ کر نہ پڑھا جائے بلکہ آسمان کے نیچے ٹہلتے ہوئے پڑھا جائے پڑھنے والا بیٹھے نہیں نہ کھڑا ہو بلکہ ٹہلتا رہے اس کی ضرورت نہیں کہ لمبے میدان میں پڑھتا ہوا چلا جائے بلکہ ٹہلتا جائے اور پڑھتا رہے ۔خدا چاہے تو اکیس یوم کے اندر گم شدہ کی کوئی خبر صحیح مل جائے گی۔عمل یہ ہے۔**انی لاجد ریح یوسف لو لا ان تفنلون**

اولاد کے لئے عمل

جس کو اولاد سے مایوسی ہوگئی ہو وہ ذیل کی آیت بکثرت پڑھا کرے۔انشاء اللہ تعالی اس کو فرزند صالح اللہ تعالی عطا فرمائے گا۔

رب هب لی من لدنک ذریۃ رب لا تذرنی فرو و انت خیر لوارثین

گم شدہ شے مل جانے کا عمل

اگر "اناللہ وانا الیہ راجعون "پڑھ کر گم شدہ چیز تلاش کی جائے تو ضرور مل جائے گی۔ ورنہ غیب سے کوئی عمدہ چیز اس کو ضرور ملے گی۔

بچہ کا زندہ نہ رہنا

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ ایک سو ساٹھ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے پاس بطور تعویز رکھ لے۔انشاءاللہ اولاد زندہ رہے گی۔

تحفظ حمل

ذیل کی آیت پڑھ کر پیٹ پر دم کرنا یا لکھ کر پینا حمل کے لئے بہت مفید ہے۔

یا ایھناسالنقواربکمان زلزلة اساعة شیۂ عظیم

قرضہ سے نجات

سورہ کہف لکھ کر بوتل میں ڈال کر گھر میں رکھنے سے انسان قرضہ سے نجات پاتا ہے اور آئندہ وبلائے قرض سے محفوظ رہتا ہے۔

مالدار بننے کا عمل

بارہا تجربہ کیا گیا ہے کہ ان کلمات ذیل کو باوضو قبلہ رو ہو کر روزانہ صبح صادق کے طلوع ہونے سے لے کر فجر کی نماز پڑھنے کے وقت کے اندر روزانہ صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سومرتبہ پڑھنا انسان کو بہت جلد مالدار بنا دیتا ہے۔ واضح رہے کہ ان کلمات کے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی درود شریف جو یاد ہو پڑھ لینا چاہیے۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ

کشائش رزق

جو شخص بکثرت استغفار پڑھے گا۔ یعنی اپنے اوپر لازم کرلے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی تنگی کو آسانی سے اور اس کے غم کو خوشی سے بدل دے گا۔ اور اس جگہ سے اس کو رزق پہنچائے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا۔

اعمال مقبول بنانے کا عمل

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اسکے اعمال مقبول ہوں اس کے لئے ضروری ہے کہ اکثر یہ آیت پڑھا کرے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم :

غائب کے حاضر کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص غائب ہو جائے اور اسکو واپس بلانے کی خواہش ہو تو اسی نیت سے فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان چند روز تک روزانہ سورۃ فاتحہ اکتالیس بار پڑھنا چاہیے وہ غائب حاضر ہو جائے گا۔

جادو کے اثرات دور کرنے کا عمل

پاک وشفاف پانی پر فاتحہ و آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول قل اوحی پڑھ کر اس کے منہ پر مارے باذن اللہ آفاقہ میں آجائے گا، اگر وہ پانی گھر کے اندر چھڑک دیگا تو آسیب گھر سے نکل جائے اور پھر نہ آئے گا۔ مجرب ہے۔

حل مشکلات

ایک روایت میں آیا ہے کہ اگر لاعلاج امر درپیش آئے تو یہ کلمات پڑھنے بھی بہت مفید ہیں: **حسبی اللہ و نعم الوکیل۔**

ادائے قرض

اگر کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو اس کو چاہیے کہ کلمات ذیل بکثرت پڑھے انشاء اللہ قرض سے نجات حاصل کریگا۔

اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغنی بفضلک عمن سواک

غم دنیاو آخرت

جوشخص ہر صبح شام یہ کلمات سات سات بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دنیاو آخرت کے غم سے نجات دیگا **حسبی الله لا اله الا ھو علیه تو کلت و ھو رب العرش العظیم** ۔

آندھی سے نقصان

آندھی کے نقصان سے بچنے کا عمل: جب آندھی زور سے چلے اور کسی قسم کا نقصان کا خطرہ ہو تو اس وقت معوذتین پڑھنا چاہیے۔

غصہ پر کنٹرول

اگر کوئی شخص غصہ اور غضب میں بھر جائے تو اس کو چاہیے کہ **اعـو ذ بـا لـلـه مـن الشیطان الرجیم** پڑھے انشاء اللہ غصہ دور ہو جائے گا۔

بدکلامی سے نجات

اگر کوئی شخص بدزبان یا تیز کلام ہو اسکو چاہیے کہ استغفار بکثرت پڑھا کرے یعنی یوں پڑھے **"استغفر الله ربی من کل ذنب و اتو ب علیه**۔

مال مسروقہ کی بازیابی

مال مسروقہ کی بازیابی کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے **لا حو ل و لا قوة الا با لله العلی العظیم** ۔کا بکثرت پڑھنا ثابت ہے

آگ بجھانے کا عمل

جب کوئی شخص آگ لگی دیکھے تو (اللہ اکبر) بار بار کہے انشاء اللہ آگ بجھ جائے گی۔ بزرگوں نے اس کو مجرب لکھا ہے۔

تحفظ و مال و اولاد

جوشخص آیۃ الکرسی کو اپنے مال یا اپنی اولاد پر دم کرے گا۔ یا لکھ کر لٹکائے تو شیطانی تصرف سے اس کی اولاد اور اس کا مال محفوظ رہے گا۔

مراد حاصل کرنیکا عمل

بعد نماز عشاء کے چار رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار اور باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص اور سورۃ فلق اور سورۃ الناس ایک ایک مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد دعا مانگے اور اپنی دلی مراد چاہے حق تعالیٰ پوری فرمائے گا۔

فقر وفاقہ سے نجات

فقر وفاقہ دور کرنے کے لئے **لا حو ل و لا قوة الا بـا الـلـه العلی العظیم** پڑھنا بے حد ضروری ہے جوشخص پڑھے گا چند یوم میں مالا مال ہو جائے گا۔

غم، قیداور قضائے حاجات

غم بیماری ہقید: قضائے حاجات وغم وفکر، جسمانی بیماری قید و بند سے نجات حاصل کرنے کے لیے آیۃ کریمہ کوخشوع خضوع کے ساتھ بکثرت پڑھنا بے حد مفید ہے اور تریاق اکبر ہے۔ **لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔**

دفع غم کا عمل

جوشخص سخت غم میں مبتلا ہو یا اس کو کوئی ایسی مہم درپیش ہو جس کی اصلاح اس کی طاقت سے باہر ہو۔ اس کو چاہیے کہ صبح کی نماز پڑھ کر ایک سو مرتبہ یہ پڑھے۔

لا حول ولا قوۃ الا با للہ العلی العظیم یا حی یا قیوم ۔ انشاءاللہ غم دور ہو جائے گا۔ بخیر وخوبی سرانجام ہوگی۔

دولت مند بننے کا عمل

دولت منداور تونگری کے لیے صبح کی فرض نماز کے بعد روزانہ پچیس مرتبہ سورۃ **اذا جاء نصر اللہ** بحضور قلب پڑھنی چاہیے۔ چند یوم پڑھنے سے مفلس مالامال ہو جاتا ہے۔

نیک فرزند حاصل کرنے کا عمل

جوشخص آیت ذیل پر مداومت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو نیک بخت اور شائستہ فرزند عطاء فرمائے گا۔ **رب ھب لی من لدنک ذریۃ طیبا انک سمیع الدعا**

اولیاءاللہ کی صف میں شامل ہونے کا عمل

جوشخص آیت ذیل پر مداومت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بروز حشر اپنے محبان اور اولیاء کے زمرہ میں محشور فرمائے گا۔

ربنا انک جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف المعیا د

تسخیر محبوب

ایک پاک پیالہ میں تھوڑا پانی ڈال کر **بسم اللہ الرحمن الرحیم** پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مطلوب کو پلائیں۔ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

خاونداور بیوی میں الفت پیدا کرنا

اگر خاونداور عورت میں محبت کرانا مقصود ہو تو گلاب کے پھولوں پر صبح نماز کے بعد سورۃ لایلف قریش اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مرد عورت دونوں کو سنگھاؤ۔ بفضلہٖ تعالیٰ پھولوں کو سونگھتے ہی دونوں میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

غلبہ دشمن

سورۃ **انا اعطینک الکوثر** تنہائی میں تاریکی کے اندر باوضو ایک سو مرتبہ پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

تسخیر خلائق

جوکوئی اس آیت کوایک ہزار مرتبہ پڑھ کر روغن چنبیلی پر دم کر کے اپنے سر بدن پرمل کر جس کے روبرو جائے گا مطیع اور تابعدار ہو جائے گا۔آیت یہ ہے۔

والله المستعا ن علی ما تصفون

اکرام

جوکوئی (یا کریم) کو سوتے وقت باوضو بکثرت پڑھے گا تو لوگوں کے دل میں اس کا اکرام واقع ہوگا جس کے پاس جائے گا اس کا مطیع ہوگا۔

لوگوں میں عزت

لوگوں کے اندر عزت و بزرگی اور جاہ منزلت حاصل کرنے کے لئے یاذوالجلال والاکرام کا ذکر بکثرت کرنا بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔متقدمین مشائخ نے اس بارہ میں اس کو مجرب لکھا ہے۔

کشائش رزق

زیادتی رزق اور کثرت مال کے لئے ذیل کی آیت کو ہر نماز کے اسی نیت سے بکثرت پڑھنا چاہیے۔آیت یہ ہے **"اللـه لطیف بعبا د یرزق من یشاء ھو القوی العزیز "**

تجارت میں ترقی

اگر تاجر آدمی اسم (یارحیم) کو بکثرت بوقت شب پڑھے گا اس کی تجارت خوب چلے گی

تسخیر محبوب

حب کے لئے مجرب ہے۔اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور ملاقات میسر نہ ہوتی ہو چاہیے کہ اسم اعظم کو وقت فجر اور وقت شام جمعرات کے روز بعد نماز 101 مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھے اور مطلوب کا دل میں ایسا خیال کرے گویا سامنے کھڑا ہے اور اپنی آنکھوں کو بند رکھے اور جب عمل ختم ہو تو خیال میں مطلوب کی طرف دم کرے۔ ایک ہفتہ کے عرصہ میں معشوق اس کی طرف رجوع کرے گا۔ مناسب ہے حرام ہرگز نہ کرے۔اگر سوالاکھ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ دیدے تو اسم کا عامل ہو جائے گا پھر جب کبھی کسی کے لیے بعد زکوٰۃ کے تین روز مذکورہ بالا طریقہ پر پڑھے مطیع فرمانبردار ہو جائے ازحد مجرب ہے وہ اسم مبارک یہ ہے (الحلیم)

عمل اذازلزلت

محبت کے لئے **اذا ذالزلت الا رض زلزا لھا** کو بنولہ پر 41 کتالیس بار دم کرے اور آخر سورۃ میں کہتا جائے کہ فلاں درحب فلاں بیقرار شود اور بجع **بسمه الله** کے ہر بار پڑھے اور ہر مرتبہ بنولہ کو آگ میں ڈالے انشاءاللہ اگر اکیس دن میں دشمن بھی ہو تو حاضر ہوگا۔مجرب ہے۔

عمل دست غیب

اول بطور زکوٰۃ گیارہ ہزار بار اللہ الصمد اجب یا عزرائیل یا دردائیل وردکائیل پڑھ کر ہر روز گیارہ تسبیح پڑھا کرے چند چلوں میں فتوحات ہوگی۔

دریافت خزانہ

پانچ روز تک ہر روز شب میں دس ہزار بار (اللہ الصمد) پڑھا کرے۔مع موکل پڑھے خزانہ غیب معلوم ہوگا یا کوئی بزرگ خواب میں آ کر مطلع کرینگے کہ فلاں جگہ خزانہ ہے۔

عمل اسم وہاب

جو شخص کہ نماز چاشت کے بعد سجدہ میں ہو کر اس اسم کو سات بار پڑھے وہ بفضل خدا بے پرواہ ہوجائے گا۔اسم یہ ہے (یا وہاب)

تسخیر خلائق عمل 1

یــا مستطیــع کو اول آخر تین بار درود شریف پڑھ کر تیرہ سو مرتبہ نماز فجر کے وقت ہمیشہ پڑھیں۔بیشک وظیفہ عامل کے سامنے خلائق کا ہجوم ہو جائے گا۔مجرب ہے۔

عمل تسخیر خلائق 2

اللہ الصمد یا اسرافیل یا دردائیل اس کی زکوٰۃ چارلاکھ اسی ہزار بار ہے۔ہر روز بارہ ہزار بار پڑھا کرے بعد زکوٰۃ کے 630 بار روزانہ پڑھا کرے۔ترک حیوانات ضروری ہے۔اس کے موکل حاضر ہوں گے۔

حاجات ومہمات میں کامیابی

اگر کسی بڑی مشکل پیش آئے جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو تو آدھی رات کے وقت قبرستان میں جائے اور ایک مرتبہ بیٹھ کر چالیس بار سورۃ یٰسین کو بلند آواز اور قراءت کے ساتھ پڑھے اور اہل قبور کی ارواح کو ثواب پہنچائے اور اپنی حاجت کو خداوند سے عرض

کرے انشاء اللہ تین دن میں مراد پوری ہوجائے گی۔

ایضاً: جو شخص سورۃ اخلاص کو درمیان مغرب وعشاء ایک ہزار بار پڑھے مگر اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھے پھر حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔اللہ تعالیٰ قبول فرمائیگا تا حصول مطلب چند روز تک پڑھے۔ناغہ نہ کرے۔

جائز مقدمات میں کامیابی

اگر کسی پر کوئی تہمت لگائے یا عدالت میں مقدمہ پیش ہو اور حاکم برخلاف ہو یا اس کی میراث بزور لے لی ہو اس آیت کو معاملہ ختم ہونے تک ہزار بار روزانہ پڑھنا چاہیے اللہ تعالیٰ اس بلا سے اور ہر آفت دنیاوی سے محفوظ رکھے گا آیت یہ ہے۔ وافــوض امیری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد ۔

چور کا نام معلوم کرنا

اگر کوئی چور کے ہاتھ سے بہت تنگ ہو اس وقت اس کو لازم ہے کہ ایک چھری تیار کرے اور عامل چالیس بار سورۃ یٰسین پڑھ کر اس چھری پر دم کرے اور کسی جگہ زمین میں کھڑی کر کے دفن نہ کرے۔مگر دستہ کو زمین کے برابر کھلا رکھے پھر اس پر اتنی آگ جلائے کہ سات دن تک باقی رہے انشاء اللہ سات دن کے عرصہ میں چور کے پیٹ سے خون جاری ہوجائے گا اور جب تک چھری آگ سے نہ نکالی جائے صحت نہ ہوگی۔

عمل الم نشرح آتشی

محبت کے لئے سورۃ الم نشرح سات بار نمک پر پڑھ کر آگ میں ڈالیں۔جس کے لیے یہ عمل کریں وہ فریفتہ ہوجائے گا۔

دشمن کا مطیع ہونا

اگر کوئی اپنے سخت دشمن سے عاجز آگیا ہو سورہ مزمل شریف سات مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکے۔ دشمن عاجز ہو جائے گا۔ عداوت نہ کرے گا۔ تابعدار ہوگا۔

ہر جائز مراد کا پورا ہونا

اگر چالیس روز تک اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے اس کی جو مراد ہوگی پوری ہوگی انشاءاللہ۔

ظالم دشمن سے نجات

اگر کسی سے دشمنی ہو تو چاہیے کہ کسی پرانے اور ویران قبرستان میں جائے اور ننگے سر دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھے اور سورہ مزمل شریف اکتالیس مرتبہ پڑھے دشمن ہلاک و برباد ہو جائے گا۔

قرضہ سے نجات

اگر کوئی قرضدار ہو اس کو چاہیے کہ چالیس دن سوتے وقت دس مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھا کرے۔ اللہ پاک اس کو قرضہ سے رہائی دے گا۔

تنگ دستی سے نجات

اگر کوئی شخص تنگ دستی میں مبتلا ہو۔ چالیس روز تک وقت صبح دس مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھا کرے۔ فراخی ہوگی۔

اولاد کا بچپن میں مرنا

اگر کسی شخص کی اولاد بڑی نہ ہوتی ہو سات مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر سپاری پر دم کرے اور اس کو بچے کے گلے میں ڈال دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ عمر میں زیادتی ہوگی۔

ختم لایلاف قریش

اس کا بہ نیت رفع شر گیارہ بار یا ایک سو ایک بار پڑھنا اور اول و آخر پانچ بار درود پڑھنا بعد نماز فجر مجرب ہے۔

اعمال کشف

مشائخ چشتیہ نے یہ کہا ہے کہ جو طریقہ واسطے کشف ارواح کے ہمارا مجرب ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہمراہ خلوت ولباس پاک و غسل و خوشبو کے مصلے پر بیٹھ کر داہنی طرف سُبُّوح کی ضرب لگائے اور بائیں طرف قُدُّوس کی اور آسمان میں رَبُّ الملائِکَۃ کی اور دل میں ذِی الرُّوح کی۔

مشکل مہمات

امورِ مہمہ مشکلہ کے حاصل کرنے کے واسطے شروط مزکورہ کے ساتھ یہ طریقہ ہے کہ تہجد کی نماز پڑھے۔ جس قدر اس کے لئے مقدور ہو۔ پھر داہنی طرف یاحیُّ کی ضرب لگائے اور بائیں طرف یاقیُّوم کی اس طرح ہزار بار کرے۔

برائے صدق وسلامتی رزق

جوشخص چاہے کہ مجھے صدق فی القول کی عادت پڑے وہ قرأۃ اِنَّا اَنزَلنٰہُ فِی لَیلَۃِ القدر پڑھا کرے اور اگر چاہے کہ رزق بارش کی طرح برسے تو قرأۃ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ پڑھا کرے اور اگر شریر لوگوں سے سلامت رہنا چاہے تو قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہمیشہ پڑھا کرے اور اگر خیر و برکت کا خواہاں ہو تو یہ پڑھا کرے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَلمَلِکُ الحَقُّ المُبِین وَنِعمَ المَولٰی وَنِعمَ النَّصِیر ط۔ اور سورہ واقعہ یا سورہ یٰسین پڑھا کرے اس کا رزق بارش کی طرح پائے گا۔ اگر یہ چاہے کہ اللہ تعالٰی ہر مہم سے کشادگی اور رزق بے گمان دے تو استغفار کو لازم پکڑے اور اگر یہ چاہے کہ خوف و پریشانی سے امن میں رہے تو یوں کہے اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِن غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَمِن شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِن ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِینِ اَن یَّحضُرُونَ ط۔

تجارت میں اضافہ

سورہ شعراء کو لکھ کر دوکان و دفتر میں لٹکا دے تجارت بکثرت ہونے لگے گی۔

جہنم کی آگ سے نجات

خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی کلمہ طیبہ "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کو ستر ستر بار پڑھے گا وہ دوزخ کی آگ سے آزاد ہو جائے گا۔ اس نے اپنی جان کو گویا آگ سے خرید لیا میں بھی یہی کہتا ہوں کہ جو اس کلمہ کا ہو کر مر جاتا ہے یا کلمہ آخر کلام اس کا ہوتا ہے تو وہ بموجب حدیث صحیح مسلم داخل جنت ہوگا۔

قضائے حاجات کا عمل

صلوٰۃ کن فیکون یعنی قضائے حاجات کا عمل۔ یہ نماز چونکہ مطلب براری اور حاجت روائی کے لئے سریع التاثیر ہے۔ اس لئے اس کو صلوٰۃ کن فیکون کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس کو سخت حاجت پیش آئے اس کو چاہے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کی راتوں میں ہر شب دو رکعت ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ قل ہو اللہ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ سو بار اور سورہ قل ہو اللہ ایک بار پڑھے پھر سو بار یوں کہے۔ اے اسان کنندہ دشواری ہائے وائے روشن کنندہ باریک ہائے۔ پھر سو بار استغفار کرے اور سو بار درود شریف پڑھے جب تیسری شب عمل مذکورہ سے فارغ ہو جائے تو ننگے سر ہو کر اپنی آستین کو گلے میں ڈال کر بحضور قلب گریہ زاری کے لئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالٰی اس کی دعا مستجاب ہو کر اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

برائے دفع دشمن

نماز فجر میں الم نشرح رکعت اولٰی میں اور سورہ فیل رکعت ثانیہ میں پڑھے۔ دشمن کا منہ اس کی طرف سے پھر جائے گا اور کوئی راستہ اس کو اس کی طرف نہ ملے گا۔

دلی مراد کا پورا ہونا

جوشخص اپنی کوئی دلی مراد حاصل کرنا چاہے اس کو چاہیئے کہ نماز عشاء ادا کرنے کے بعد روزانہ چار رکعت نماز اور پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار اور باقی تینوں رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص سورہ فلق اور سورہ الناس

ایک ایک مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد دعا مانگے اور اپنی دلی مراد چاہے اللہ تعالیٰ پورا کرے گا انشاءاللہ۔

مہم سر کرنے کا عمل

اگر کسی شخص کو کسی امیر یا حاکم کے پاس کوئی حاجت ہو اور اس کی خواہش ہو کہ میرا کام بخوبی انجام پا جائے تو اس کو چاہیے کہ سورہ یٰسین چونتیس بار پڑھ کر اس حاکم یا امیر کے پاس چلا جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ وہ حاکم یا امیر اس کی تعظیم کرے گا اور اس کا کام خواہ کیسا ہی ہو پورا کردے گا۔

استخارہ

اگر کسی شخص کو استخارہ کرنا مطلوب ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وضو کر کے پاک کپڑے پہن کر قبلہ رو داہنی کروٹ لیٹے اور سورہ والشمس سات مرتبہ سورہ واللیل سات مرتبہ، سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھے پھر یوں کہے کہ مولا مجھے فلاں فلاں حال منکشف کردے۔ پھر سو جائے۔ روزانہ اسی طرح کرتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر مطلب حل ہو جائیگا۔ یہ استخارہ صدہا مرتبہ تجربہ میں آچکا ہے۔

تحفظ مال و اولاد

جو شخص آیۃ الکرسی کو اپنے مال یا اپنی اولاد پر دم کرے گا یا لکھ کر لٹکائے گا تو شیطانی تصرف سے اس کی اولاد اور اس کا مال محفوظ رہے گا۔

عمل فراوانی رزق

جو بکثرت استغفار پڑھے گا یعنی اپنے اوپر لازم کرلے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر تنگی کو آسانی سے اور اس کے ہر غم کو خوشی سے بدل دیگا اور اس جگہ سے اس کو رزق ملے گا جہاں سے اس کو گمان نہیں ہوگا۔

حفاظت غلہ

جس جگہ غلہ کا ذخیرہ ہو اگر وہاں سورہ والتین پڑھ کر دم کی جائے یا لکھ کر ذخیرہ میں رکھی جائے تو غلہ میں برکت ہوتی ہے اور ضرر رساں جانوروں سے غلہ محفوظ رہتا ہے۔

اولاد کے لئے

جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ذیل کی آیت تین مرتبہ پڑھا کرے انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی صاحب اولاد ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ ''رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ''

استخارہ 2

جس معاملہ میں آپ کو تشویش ہو اور آپ کا دل انجام معلوم کرنے سے بے چین ہو۔ پہلے نہایت خلوص سے وضو کریں اور دو رکعت نماز نفل پڑھو۔ اگر چار رکعت یا آٹھ رکعت پڑھیں تو اور بھی کامل ہے بعد سلام اس آیت پاک کا بکثرت ورد کریں بہترین صورت یہ ہے کہ بعد عشاء نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر اس آیت پاک کا ورد کریں اسقدر کہ اسی کا ورد کرتے ہوئے نیند آجائے انشاءاللہ اسی رات تمام حال

معلوم ہو جائے گا جس کے لئے آپ کو تشویش ہے اگر دن کو یہ عمل کریں تو ایک سو مرتبہ بعد نفل اسی آیت شریف کو پڑھو اور خدا سے دعا مانگیں آیت شریف یہ ہے "وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ تعالیٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ هُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ"۔

گمشدہ چیز کی تلاش

رات کو جب سو چکے ہوں تو اٹھو اور وضو کرو اور پھر گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار یہ عمل پڑھو۔یا معید رد علی (فلاں فلاں) کی جگہ گمشدہ کا نام لو اس طرح سات یوم برابر کرو خدا چاہے تو سات یوم میں گمشدہ واپس آجائے گا یا تحقیق خبر ملے گی۔

استخارہ مجرب 3

نماز عشاء اور دینوی امور سے فراغت کے بعد غسل کریں اور خوشبو سے کپڑوں اور مصلّٰی کو معطر کریں اور تنہائی کی جگہ بیٹھیں اور اس جگہ کو بھی خوشبودار بخور سے معطر کریں بعد ازاں دو رکعت نماز پڑھے۔پہلی رکعت میں سورہ الم نشرح اور دوسری میں سورہ قل ھو اللہ پڑھے عامل کو اختیار ہے کہ چار یا اس سے زیادہ بھی رکعت پڑھے۔بعد ازاں اس طرح بیٹھے جس طرح التحیات میں بیٹھا جاتا ہے۔اور دل کو وسوسے اور خطرات سے خالی کرے خدا کی طرف متوجہ ہو اور اپنے سیدھے ہاتھ کی طرف اسم پاک سُبُّوح ایک سو ایک مرتبہ پڑھے پھر گردن بائیں جانب موڑ کر ایک سو ایک مرتبہ اسم اعظم قُدُّوس پھر منہ آسمان کی طرف اٹھا لے اور ایک سو ایک مرتبہ "رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ" پھر اپنی گردن بائیں دل پر لٹکائے اور قلب پر جھٹکا دے کر وَالرُّوحِ ایک سو ایک مرتبہ

پڑھے۔اور اسی جگہ بغیر کلام کئے اور کھانا کھائے لیٹ کر سو جائے۔انشاء اللہ اسی رات میں مہم غیبی اس کام کے انجام سے خبردار کرے گا اگر خدا نہ کرے پہلی رات معلوم نہ پھر دوسرے اور تیسرے مرتبہ ضرور ایسا ہی کرنا ہوگا۔یقیناً معلوم ہوگا۔

تعویز برائے رد مصیبت

اگر تم پر خون کا الزام ہو یعنی کسی دشمن کی شرارت سے تم کو اپنی جان کا خطرہ ہو تو نقش ذیل کو ایک ہزار بار لکھ کر آٹے کی ایک ہزار گولیاں بناؤ۔دریا پر جا کر یہ گولیاں مچھلیوں کو کھلا دو۔انشاء اللہ تمہارے سر سے یہ بلا جاتی رہے گی مجرب ہے۔

یا دافع البلیات	یا مجیب الدعوات
یا دافع البلیات	یا مجیب الدعوات

اولاد کے لئے: اولاد ہونے سے پہلے اس نقش کو جو ذیل میں درج ہے باریک اور پاک چمڑے پر لکھ کر اور موم جامہ کر کے عورت کی سیدھی ران پر باندھو۔خدا کے فضل سے اولاد زندگی والی خیریت سے پیدا ہوگی۔

اذالسماء	انشقت	واذنت
وحقت	واذالارض	مدت
والقت	مافیھا	وتخلت

دیگر: یاوھاب کوسوالاکھ بار گیارہ روز پڑھے اول وآخر گیارہ بار درودشریف پڑھے بعد اس کے ایک سو ایک بار یا عزیز رب العرش المجید ۔اس کے بعد یا وھاب پڑھا کرے۔جب سوالاکھ ہو چکے تو ہمیشہ تین سو تیریسٹھ بار یاوھاب مع درودشریف پڑھا کرے عمل قابو میں رہے گا۔بعد اختتام عمل جب کوئی مشکل حاجت درپیش ہوتو چار آدمی عمدہ پرہیز گار نمازی اور ایک پانچویں کتے کو کھانا کھلاوے۔سامان دعوت یہ ہوگا ۔گیہوں کا آٹا ساڑھے چار کلو، بکری کا گوشت سوا کلو، دہی تین پاؤ، پیاز سوا کلو، روغن زرد تین پاؤ، جس روز دعوت کرنا ہو علی الصبح جنگل کو چلا جاوے اس جنگل میں سیاہ کتا ملے گا ۔اس کو کہوے کہ آج شام کو بعد نماز مغرب ہمارے ہاں آپ کو دعوت ہے، آپ تشریف لاوے۔پھر اُلٹ کر اس کی طرف نہ دیکھے چلا آئے کھانا اس انداز سے پکایا جائے کہ بعد مغرب تیار ہو جائے ایک فرش پر چاروں آدمی بیٹھائے ۔اور کتے کا انتظار کرے انشاءاللہ وہ ضرور آئے گا۔اس کو نمازی جہاں بیٹھیں ہیں اسی جگہ رکابی میں موافق حصہ کھانا علیحدہ رکھ دے۔جس وقت کتا کھانا کھا کر چلا جائے اس کے بعد چند روز میں اپنے مطلب کو پہنچ گا۔کتے سے پرہیز نہ کرے ۔دراصل وہ کتا ظاہر ہو گا۔باطن میں وہ اور ہی ہے۔

عمل حدیث

جب کوئی تکلیف یا ضرورت پیش آئے تو نماز تہجد شروع کر اور زاری کرتے ہوئے سجدہ میں گر جاؤ۔بیشک رحم ہوگا۔مصائب کے بادل رحمت کی ہوائیں اڑا کر لے جائیں گی۔"وماتوفیقی الاباللہ"

استخارہ مجرب 4

یہ استخارہ پاک نہایت مجرب و معتبر ہے ایسے اہم امور جن کا انکشاف مشکل ہے وہ بھی اس استخارہ سے حل ہو جاتے ہیں۔لیکن بغیر زکوٰۃ کے اس کا لطف نہیں زکوٰۃ کے دوران میں حالات عجیب و غریب منکشف ہوتے ہیں۔عامل کو چاہیے کہ اپنے سینے کو فراخ کرے اور کسی سے ان عجائبات کا ذکر نہ کرے ۔اگر کسی پر امور غیب کا اظہار کریگا تو عمل کا فیض بند بھی ہو جائے گا ۔الٹا نقصان ہوگا ۔اور اگر کوئی امر غیبی معلوم ہوتو اس کو اپنے سینے کے اندر پوشیدہ رکھو ۔اگر عامل اپنے سینے کو فراخ کرے گا تو امور سر بستہ کا انکشاف ہوتا رہے گا ۔اگر دوسرے شخص کے سوال کا جواب دینا ہوتو جو جواب غیب سے معلوم ہو وہ جواب ضرور دیدے ۔اگر عجائب معلوم ہوں تو اس کا ذکر کسی سے نہ کرے زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے کہ اس نقش پاک کو سفید کاغذ پر زعفران سے باوضو قبلہ رو ہو کر ایک ہزار نو سو اکتیس مرتبہ لکھے اور گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کریں اس کی تعداد کوئی مقرر نہیں کہ کتنے ایام میں ختم کرے نہ اس کی قید ہے کہ روزانہ جو لکھا کرے دریا میں ڈال دیا کرے بلکہ روزانہ ایک تعداد مقرر کر کے جتنے ایام میں ہو سکے ختم کرے اور جب موقع ملے دریا میں ڈال دے لیکن لکھے ہوئے تمام نقوش کو حفاظت اور پاکیزگی سے رکھے جب زکوٰۃ ادا کر چکے تو جس کا نام معلوم کرنا ہو تو یہی نقش چودہ 14 لکھا کرے۔13 تیرہ نقوش کسی محفوظ جگہ رکھا کرے۔

۲۴۵	۲۳۹	۲۴۸
۲۴۲	۲۴۲	۲۴۱
۲۴۰	۲۴۷	۲۴۳

چودہواں نقش اپنے سرہانے رکھ کر سو جایا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ تمام حال معلوم ہوگا۔ اگر پہلی رات معلوم نہ ہو تو اس نقش کو دوسرے دن سرہانے رکھے اور پھر ورت تیسرے روز بھی انشاءاللہ تعالیٰ تمام حال معلوم ہوگا۔ جب جواب مل جائے تو اس کو 13 تیرہ نقشوں کے ساتھ گولیاں بنا کے دریا میں ڈال دیا کرے گولیوں پر آٹا لپیٹ دیا کرے۔ دریا سے مراد پانی ہے جس میں مچھلیاں ہوں۔ کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں زکوٰۃ باوضو ادا کیا کرے اور جب کوئی حالت معلوم کرنا ہو تو پاک بستر پر باوضو سویا کرے زکوٰۃ شروع کرنے کے لئے اور عمل شروع کرنے کے لئے اور استخارہ دیکھنے کے لئے کوئی دن یا تاریخ مقرر نہیں جب چاہے شروع کرے۔ (فقیر مولف کا آزمودہ ہے)

عمل حدیث

جو شخص غم والم میں گرفتار ہو یا کسی دشمن سے خطرہ ہو یا کسی مصیبت میں گرفتار ہو جیسے قرض یا بے روزگاری وغیرہ تو بطریق درود روزانہ پچاس مرتبہ اس سورہ پاک کو پڑھا کرے۔ کسی نماز کے وقت مقرر کر لیں۔ اللہ تعالیٰ غیب سے ایسے سامان پیدا کریگا کہ مصیبت کے دن راحت اور خوشی سے بدل جائیں گے۔ اس عمل پاک میں کسی قانون اور کسی خاص طریق کی ضرورت نہیں پچاس مرتبہ کی تعداد حدیث شریف میں آئی ہے۔ اول آخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کر دیں۔ سورہ اخلاص ایسی معظم و محترم سورۃ ہے کہ تین مرتبہ پڑھنے سے ختم قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے۔ یہ عمل پاک جفر یا رمل یا نجوم کا نہیں ہے نہ کوئی نقش یا منتر یا سحر اور جادو ہے۔ بلکہ اس محترم قرآن پاک کا ہے جو پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کرتا ہے۔ اس کا ورد کرنے والا کل ہونے سے پیشتر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ"۔

ایک خاص مجرب عمل

جو صاحب بے روزگار ہوں یا قرض سے پریشان ہوں یا کسی مقدمہ میں ناحق گرفتار ہوں یا کوئی ظالم ظلم کرتا ہو غرض کسی مصیبت میں گرفتار ہوں تو ذیل کا عمل کریں خصوصاً وہ لوگ جن کا خیال کہ عمل میں تاثیر نہیں۔ چاند دیکھنے پر جو پہلا اتوار آئے تو اتوار کا دن گزارنے کے بعد جو رات آئے گی جس کی صبح کو پیر ہو اس رات میں رات کے تین بجے اٹھ کر غسل کریں اور احرام کی طرح ایک ہی چادر ہو جس کو باندھ کر اوڑھ لیا جائے چادر درمیان میں سلی ہوئی نہ ہو پہلے چھ رکعت نماز بعد نیت تہجد پڑھو دو دو رکعت کی نیت کرو۔ یہ کرنے کے بعد بارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ۲۷۲ یہ عمل پڑھو۔ عمل یہ ہے "کھیعص کفاینا حمعسق حمایتا" اس عمل میں تمہید کی بات صرف یہ کہ پڑھتے وقت زبان تالو سے چمٹی رہے علیحدہ نہ ہو۔ ابتدا میں عادت نہ ہونے کی وجہ سے یا غنودگی میں بے خبری سے زبان علیحدہ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن کثرت ہونا ٹھیک نہیں عمل ختم ہونے پر وہی مصلے پر بیٹھے ہوئے درود شریف پڑھتے رہو صبح کی نماز پڑھ کر جو مقصد ہو اس کے واسطے دعا مانگو اس طرح چودہ روز تک یہ عمل کرو خدا چاہے تو اس درمیان میں تمہاری مشکل حل ہو جائے گی نہایت مجرب ہے۔ ہر ایک کو یہ عمل کرنا چاہیے۔ اجازت عام ہے۔

کشف القبور

جو شخص کسی عزیز دوست مردہ کو خواب میں دیکھنا چاہے اور اس بات کو بھی معلوم کرنا چاہے کہ وہ کس حالت میں ہے وہ بعد نماز عشاء پاک بستر پر باوضو ہو کر بیٹھے پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھے "اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی آلِ مُحَمَّدٍ بعد ذٰلک معلوم لک" پر

بسم اللہ شریف پڑھ کر اکتالیس بار سورہ شریف پڑھ کر الھاکم التکاثر پڑھے پھر تین دفعہ وہی درود شریف پڑھے اور پھر خدا سے دعا مانگے کہ الٰہی فلاں شخص (جس کا حال معلوم کرنا ہو) جس حال میں ہو مجھے دکھا اور اس حال سے آگاہ کر اس کے بعد لیٹ جاؤ اور بسم اللہ شریف پڑھ کر وہی سورت شریف تلاوت کرنا شروع کر دے اس کی کوئی تعداد نہیں۔ بس یہ تعداد ہے کہ پڑھتے پڑھتے سو جاؤ خدا چاہے تو اس رات میں اس مردہ سے ملاقات ہوگی۔ جس حالت میں ہے آئے گا اگر خدا نہ کرے پہلی رات نہ ہو تو دوسری اور مجبوری تیسری رات ایسا ہی کریں۔ شروع کرتے ہوئے پہلی مرتبہ بسم اللہ شریف کافی ہے۔

امدادِ غیبی

عروج ماہ میں کوئی مہینہ ہو اس کی شرط نہیں۔ نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کرے۔ چاند دکھائی دینے پر جو پہلی جمعرات آئے اسے نوچندی کہتے ہیں۔ آغاز عمل سے اختتام تک ہر قسم کے گوشت اور بدبودار چیزوں سے مثلاً کچی لہسن سے پرہیز کریں۔ رات کو سات اور آٹھ بجے کے درمیان اس عمل کو روزانہ چالیس یوم تک کیا کرے یہ عمل روزانہ پانچ سو چوبیس مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ یابدیع العجائب بالخیر یابدیع عمل آبادی سے نکل کر پڑھو۔ پڑھتے وقت کوئی دوسرا وہاں نہ ہو انتالیس دن تک روزانہ پانچ سو چوبیس مرتبہ پڑھتے رہو جب چالیسواں دن آئے تو عمل کرنے سے قبل پانچ چھٹانک دودھ ہو اور پانچ گیہوں کے آٹے کی روٹیاں پکا دو۔ یہ سامان گھر سے پکا کر ساتھ لے جاؤ کیونکہ تم آبادی سے باہر عمل پڑھتے ہو تو پانی پیالے مٹی کے کوزے لے کر اس کھیر کو پانچوں پیالوں میں برابر تقسیم کرو۔ معمولی کمی بیشی سے کوئی ہرج نہیں

۔پانچ گلاب کے پھول ہر ایک کھیر کے پیالے پر رکھ دو۔ اب عمل شروع کرو۔ چالیسویں دن صرف چوبیس مرتبہ عمل پڑھو۔ روزانہ تم پانچ سو چوبیس دفعہ پڑھتے تھے بعد ازاں ہر ایک پیالے پر علیحدہ علیحدہ فاتحہ دو اور حسب ذیل بزرگوں کو فائدہ پہنچاؤ حضرت محمد ﷺ۔ ۲: حضرت علیؓ۔ ۳: حضرت فاطمہ الزہراؓ۔ ۴: حضرت سیدنا امام حسنؑ و حسینؑ۔ اب گھر میں لا کر بچوں کو روٹی کھلا دو۔ بس عمل ختم ہوا۔ جس کام کی نیت سے یہ عمل کیا گیا وہ کام ختم ہوگا۔ نوکری، قرض، فتح مقدمہ غرض جس کام کے لئے یہ عمل کرو گے۔ انشاء اللہ غیب سے مدد ہوگی اور قدرت سے امداد ہوگی۔ تم خود حیران رہ جاؤ گے۔ یہ عمل ایک کامل فقیر سے مجھے ملا ہے۔

تعویز بخار

بخار: تپ لرزہ کے واسطے خواہ روزانہ ہو یا باری کا یہ نقش لکھ کر ایک گھنٹہ قبل مریض کو لکھ کر دے دیں اور اس سے کہہ دیں کہ وہ اس نقش کو برابر دیکھتا رہے خدا چاہے تو وقت مقررہ نکل جائے گا اور تپ و لرزہ کا دورہ نہ ہوگا۔

قل ھو	اللہ احد	اللہُ	الصّمد
اللہ	الصّمد	لم یلد	ولم یولد
اللہُ	الصّمد	ولم	یکن لہٗ
اللہ	الصّمد	کفوًا	احد

نوٹ

اگر کوئی آیت نہ سمجھ آ رہی ہو تو حافظ قرآن کو دکھا کر سمجھ لیں

بزرگان کے ملفوظات سے اقتباسات

مومن کی فراست--------------اللہ کا نور

عزیمت---------------------جبلِ طور

استقامت-------------------غیر محصور

مومن کو کبھی کوئی دھوکا نہیں دے سکتا، کبھی نہیں اس کے عزم کی راہیں اللہ کی تجلی سے منور اور اسکی استقامت پہاڑ کی طرح غیر متزلزل ہے۔ وقتی طوفان پہاڑ کی سطح کو گرد آلود تو کر سکتے ہیں۔ جھکا نہیں سکتے ۔ اللہ کی رحمت کی بارش اس گرد کو دھو ڈالتی ہے تو پہاڑ کے حُسن میں اور نکھار آجاتا ہے۔

چودہ بہترین

فکر بہترین منزل اور ذکر بہترین کشتی ہے

سچائی بہترین عمل اور خودی بہترین کمال ہے

شرافت بہترین حفاظت اور سخاوت بہترین رحم ہے

تصور بہترین پرواز اور خاموشی بہترین راز ہے

حیا بہترین دین اور صبر بہترین دولت ہے

علم بہترین دولت اور عقل بہترین مشیر ہے

اور اگر نیک ہو تو

بیوی بہترین رفیقہ اور اولاد بہترین سرمایہ ہے

شریف وہ ہے جو نجیب الطرفین ہو

نجیب الطرفین وہ ہے جو ادب کا معشوق ہو

ادب کا معشوق وہ ہے جو شائستگی کو عاشق ہو

شائستگی کا عاشق وہ ہے جو حیا کا طالب ہو

حیا کا طالب وہ ہے جو غربت کا محبوب ہو

غربت کا محبوب وہ ہے جو بُخل کا عدو ہو

بُخل کا عدو وہ ہے جو حرص کا قاتل ہو

حرص کا قاتل وہ ہے جو روشن ضمیر ہو

روشن ضمیر وہ ہے جس کو گناہ کی تمیز ہو

گناہ کی تمیز اُسے ہے جس کا معیار انسانیت ہو

اور

انسانیت کا معیار یہ ہے کہ گناہ کرنے کے بعد نادم ہو

جھوٹ مت بولو   حرام ہے رُک جاؤ

غیبت مت کرو   حرام ہے رُک جاؤ

چغلی مت کرو   حرام ہے رُک جاؤ

حسد مت کرو   حرام ہے رُک جاؤ

ذکرِ الٰہی   اھلاً و سہلاً

بہرام رہا نہ رستم، دارا نہ سکندر،

یہ زندگی پرلے درجے کی ناپائیدار اور کلیتاً بے اعتبار ہے۔

پھر کس ناز پر تم اتراتے نہیں تھکتے؟ کیا عبرت کے لئے یہ کافی نہیں؟
جس طرح تو اپنے باپ کو قبر میں دفنا کر پھر کبھی ایک دن بھی اس کے پاس
نہیں گیا، اس کے لئے کوئی تُحفہ نہیں بھیجا، نہ ہی اسکی خدمات کا ذکر کیا،
اسی طرح تیرے ساتھ ہوگا اور ضرور ہوگا کاش تجھے اس کی خبر ہوتی کہ اس
مال میں سے کوئی بھی شے تیرے ساتھ نہیں جانی۔ یہیں چھوڑ کر خالی ہاتھ
قبر میں جانا ہے۔ کاش! تو اپنے اس مال کو قبر کا زادِ راہ بناتا!

مصنف کا مختصر تعارف

خاندانی نام: سید احمد فہیم کاظمی المعروف سید فہیم رضا چشتی الکاظمی

قلمی نام: فہیم کاظمی

تعلیم: پی۔ایچ۔ڈی (اُردو لٹریچر)

ماہر علم الانساب، شاعر ادیب، محقق

چیئرمین فروغ ادب فاؤنڈیشن پاکستان

چیئرمین خواجہ غریب نوازؒ فاؤنڈیشن پاکستان

منیجنگ ڈائریکٹر تہذیب انٹرنیشنل پبلیکیشنز

طبع شدہ تصانیف

1۔سلطان الہند پہلا ایڈیشن 2013 دوسرا ایڈیشن 2014

2۔کربِ شام 1999

3۔شام سے پہلے 2000

4۔مسنون دعائیں 2004

5۔روضۃ الاقطاب 2015

غیر مطبوعہ تصانیف

1۔شجرہ نور المعروف کوثر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

2۔مودّت (شاعری)